Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

ایک قوم ایک نِصاب

فوکس

پرائمری

سٹوڈنٹ ریسورس بُک

اسلامیات

4

مُکمّل گائیڈ

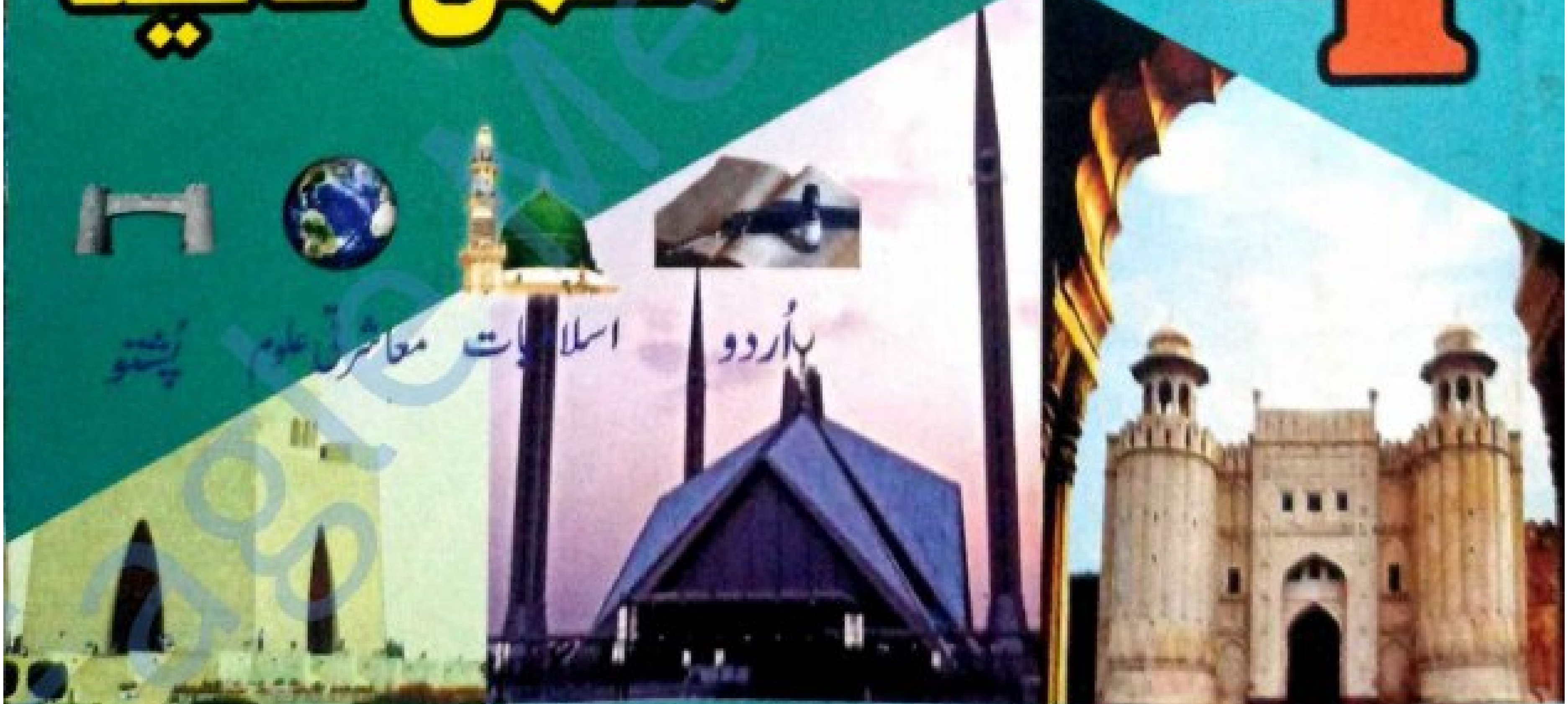

فوکس پبلیکیشنز
www.newclassicpublishers.com
E-mail: classicnsr@gmail.com
0321-9596220

Scanned with CamScanner

Download PDF MCQs, Books and Notes for any subject from the Largest website for free

awazeinqilab.com آوازانقلاب ڈاٹ کام

and also Available in Play Store

.com

- Primary (5th) Level
- Middle (8th) Level
- Matric (10th) Level
- F. Sc (12th) Level
- BS (16th) Level
- Urdu Grammar
- Curriculum (Govt Books)
- Past Papers
- English Grammar
- Readymade CV

NTS, FTS, CSS, PMS, ETEA, KPPSC, PPSC, SPSC, AJKPSC, BPSC, KPTA ETC

Available Subjects

- Agriculture
- Computer Science
- Economics
- English
- Biology
- Chemistry
- Geology
- Management Sciences
- Microbiology
- PCRS/ Pak Study
- Pharmacy
- Sociology
- Zoology
- Chemistry
- Statistics
- Physics
- Mathematics
- Law
- Environmental Sciences
- Botany
- Biotechnology
- Library & Information Sciences
- Journalism & Mass Communication
- Political Science
- Geography
- General Science
- Education
- Tourism & Hotel Management
- Urdu
- Pashto
- Islamic & Arabic Studies
- Electrical Engineering
- Civil Engineering
- Mechanical Engineering
- Chemical Engineering
- Software Engineering
- Election Officer
- General Knowledge
- Pedagogy
- Current Affairs
- Medical Subjects
- Judiciary & Law
- other

ہر Subject کے Notes اور MCQS فری ڈاؤن لوڈ کریں۔ نیز CV کے MS word تیار Templates ڈاؤن لوڈ کر کے اپنے حساب سے Modify کریں۔

awazeinqilab.com

WhatsApp : 03025247378

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

اسلامیات

فہرست

باب نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
باب اول	قرآن مجید وحدیث نبوی ﷺ	5
باب دوم	ایمانیات وعبادات	7
باب سوم	سیرت طیبہ ﷺ	16
باب چہارم	اخلاق وآداب	28
باب پنجم	حسن معاملات ومعاشرت	34
باب ششم	ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام	40
باب ہفتم	اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے	47

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

اسلامیات

برائے جماعت چہارم

ایک قوم۔ایک نصاب

باب اول

قرآن مجید وحدیث نبوی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم

(الف) ناظرہ قرآن مجید

اس جماعت میں آپ پارہ نمبر 9 تا 18 (10 پارے) ناظرہ قرآن مجید پڑھیں گے۔

9	قَالَ الْمَلَاُ	14	رُبَمَا
10	وَاعْلَمُوْٓا	15	سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ
11	یَعْتَذِرُوْنَ	16	قَالَ اَلَمْ
12	وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ	17	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ
13	وَمَآ اُبَرِّئُ	18	قَدْ اَفْلَحَ

(ب) حفظ قرآن مجید

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم

"تم قرآن مجید پڑھو اس لیے کہ قرآن قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارشی بن کر آئے گا۔" (صحیح مسلم حدیث: 1874)

سُوْرَةُ الْكَافِرُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

سُوْرَةُ اللَّهَبِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

(ج) حفظ وترجمہ

مزید جانیے! قرآن مجید کی سب سے بڑی سورت سورۃ البقرہ ہے اور سب سے چھوٹی سورۃ الکوثر ہے۔

سورۃ الکوثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

ترجمہ: (اے محمدؐ) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے۔ تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا۔

کلمات نماز

نماز کی حالت میں رکوع کے دوران تین مرتبہ یہ کلمات ادا کریں۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

ترجمہ: پاک ہے میرا پروردگار جو بڑی عظمت والا ہے۔

قومہ کی حالت میں جو کلمات ادا کیے جاتے ہیں وہ یہ ہیں۔

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے سن لی اس شخص کی بات جس نے اس کی تعریف بیان کی۔

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

ترجمہ: اے ہمارے رب! سب تعریفیں آپ کے لیے ہیں۔

سجدہ میں تین مرتبہ یہ تسبیح پڑھی جاتی ہے۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى

ترجمہ: پاک ہے میرا پروردگار جو اونچی شان والا ہے۔

مزید جانیے!

رکوع سے اٹھنے کے بعد کی حالت کو قومہ کہتے ہیں۔

د۔ حدیث نبوی (صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم)

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اپنی زندگی میں جو کام کیے یا جو باتیں ارشاد فرمائیں ان کو حدیث کہتے ہیں۔ اس سبق میں آپ پانچ حدیثیں پڑھیں گے اور ان کا معنی و مفہوم سمجھیں گے۔

یاد رکھیے!

اسلام کو سمجھنے کے لیے قرآن مجید کے ساتھ ساتھ حدیث کو جاننا ضروری ہے۔

مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ.

ترجمہ: جو شخص لوگوں کو شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔ (جامع ترمذی، حدیث: 1955)

لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں فرماتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔
(صحیح بخاری، حدیث: 7376)

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

ترجمہ: چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔
(صحیح بخاری، حدیث: 6056)

إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا.

ترجمہ: تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو اچھے اخلاق والا ہے۔ (صحیح بخاری، حدیث: 3759)

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ.

ترجمہ: وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کے پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے۔ (صحیح مسلم، حدیث: 172)

(ہ) دعائیں (زبانی)

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے ہر کام کی دعا سکھائی ہے۔ روزمرہ زندگی میں ان دعاؤں کو پڑھنا برکت اور حفاظت کا باعث ہے۔ اس لیے آپ ان کو اپنی عادت کا حصہ بنائیں۔

فرمان نبی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز عزیز نہیں ہے۔
(سنن ابن ماجہ، حدیث: 3829)

سونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيٰى.

ترجمہ: اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ مرتا ہوں اور تیرے نام سے زندہ ہوتا ہوں۔ (صحیح بخاری، حدیث: 6314)

جاگنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ.

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندہ کیا اور ہم نے اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (صحیح بخاری، حدیث: 6314)

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں برے جنات مذکر مونث سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (صحیح بخاری، حدیث: 6322)

بیت الخلاء سے باہر نکلنے کی دعا

غُفْرَانَكَ

ترجمہ: (اے اللہ!) میں تیری بخشش چاہتا ہوں۔
(سنن ابن ماجہ، حدیث: 300)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

دے۔(سنن ابن ماجہ حدیث:772)

مسجد سے باہر نکلنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

(سنن ابن ماجہ حدیث:772)

یاد رکھیے! دعائیں پڑھنا پیارے نبی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی سنت ہے۔

☆☆☆☆

باب دوم

ایمانیات وعبادات

الف۔ایمانیات

1-فرشتوں پر ایمان

کثیر انتخابی سوالات

-1 درست بیان پر (✔) کا نشان لگائیں:

(i) اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو پیدا کیا:

(الف) مٹی سے (ب) آگ سے

(ج) نور سے (د) پانی سے

(ii) اللہ تعالیٰ کا ہر حکم مانتے ہیں:

(الف) انسان (ب) حیوان

(ج) فرشتے (د) جن

(iii) فرشتوں کی اصل تعداد کا علم ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کو

(ب) انبیائے کرام علیہم السلام کو

(ج) اولیائے کرام رحمہم اللہ کو (د) کسی کو بھی نہیں

(iv) انسان کے دائیں طرف والا فرشتہ لکھتا ہے:

(الف) رزق (ب) بارش

(ج) برائیاں (د) نیکیاں

(v) انسان کے اعمال لکھنے والے فرشتے ہیں:

(الف) محافظ فرشتے (ب) منکر نکیر

(ج) رحمت کے فرشتے (د) کراماً کاتبین (✔)

جواب: (i) (ج) (ii) (ج) (iii) (الف)

(iv) (د) (v) (د)

-2 کالم الف کو کالم ب سے ملائیے۔

کالم (الف)	کالم (ب)
حضرت جبریل علیہ السلام	صور پھونکنا
حضرت میکائیل علیہ السلام	روح نکالنا
حضرت اسرافیل علیہ السلام	نبیوں کی طرف وحی لے کر آنا
حضرت عزرائیل علیہ السلام	بارش اور روزی پہنچانا

جواب:

کالم (الف)	کالم (ب)
حضرت جبریل علیہ السلام	نبیوں کی طرف وحی لے کر آنا
حضرت میکائیل علیہ السلام	بارش اور روزی پہنچانا
حضرت اسرافیل علیہ السلام	صور پھونکنا
حضرت عزرائیل علیہ السلام	روح نکالنا

سوالات و جوابات

-3 مختصر جواب لکھیں:

(الف) فرشتے کن چیزوں کے محتاج نہیں ہیں؟

جواب: فرشتوں کو کھانے پینے اور سونے کی ضرورت نہیں۔

(ب) فرشتے اپنے کام کس طرح انجام دیتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے ذمے جو کام لگائے ہیں وہ انھیں پورا کرتے ہیں۔

(ج) کراماً کاتبین کی ذمہ داریاں لکھیں؟

جواب: کراماً کاتبین انسان کی برائیاں اور نیکیاں لکھتے ہیں۔ دائیں طرف والا نیکیاں اور بائیں طرف والا برائیاں لکھتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

(د) فرشتوں کے بارے میں قرآن مجید میں کیا ارشاد ہے؟

جواب: فرشتوں کے بارے میں قرآن پاک میں ارشاد ہے "فرشتے کبھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم بھی انہیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔

تفصیلی سوالات

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ فرشتوں کا تعارف لکھیں۔

جواب:

فرشتے اللہ تعالیٰ کی نورانی مخلوق ہیں۔ فرشتوں کو کھانے پینے اور سونے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ہر حکم مانتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے ذمے جو کام لگائے ہیں یہ انہیں پوری ذمہ داری سے پورا کرتے ہیں۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے "(فرشتے) کبھی اللہ تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم بھی انہیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔ فرشتوں کی تعداد کا علم تو صرف اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے۔ جن چیزوں مثلاً رسولوں، کتابوں اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنا ضروری ہے اسی طرح فرشتوں پر ایمان رکھنا بھی ضروری ہے۔

ب۔ فرشتوں کے طرزِ عمل سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: فرشتے اللہ تعالیٰ کی نورانی مخلوق ہیں۔ ان کے ذمے جو کام لگائے جاتے ہیں وہ پورا کرتے ہیں۔ چند مشہور فرشتوں کے نام اور ان کا کام درج ذیل ہے:

(i)	حضرت جبریل علیہ السلام	نبیوں اور رسولوں کے پاس اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانا
(ii)	حضرت میکائیل علیہ السلام	یہ بارش کا انتظام کرتے ہیں اور مخلوق کو روزی پہنچاتے ہیں۔
(iii)	حضرت اسرافیل علیہ السلام	یہ قیامت کے روز صور پھونکیں گے۔
(iv)	حضرت عزرائیل علیہ السلام	یہ مخلوق کی روح نکالنے پر مقرر ہیں۔ ان کو ملک الموت بھی کہتے ہیں۔
(v)	کراماً کاتبین	یہ فرشتے انسان کے اعمال لکھتے ہیں۔ دائیں طرف والا نیکیاں اور بائیں طرف والا برائیاں لکھتا ہے۔
(vi)	منکر نکیر	یہ فرشتے مرنے والے سے قبر میں سوال کرتے ہیں۔
(vii)	محافظ فرشتے	اللہ تعالیٰ نے انسان کی حفاظت کے لیے اس کے آگے پیچھے دائیں بائیں کچھ ایسے فرشتے پیدا فرمائے ہیں جو اس کے حکم سے انسان کی حفاظت کرتے ہیں۔

فرشتے ہر وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتے ہیں۔ اس کا ہر حکم بجالاتے ہیں۔ ہمیں بھی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور اللہ تعالیٰ کا ہر حکم مانیں۔

مزید جانیے! حضرت جبریل علیہ السلام کا لقب روح الامین ہے۔

فرمانِ الٰہی! اور جو لوگ آسمانوں اور جو زمین میں ہیں سب اسی کے (مملوک اور اسی کا مال) ہیں اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی عباد سے نہ سرکش ہیں اور نہ اکتاتے ہیں۔" (سورۃ الانبیاء)

اضافی سوالات

سوال 1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات دیں:

سوال ا: عقیدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: عقیدہ لفظ عقد سے بنا ہے جس کے معنی گرہ اور گانٹھ کو کہتے ہیں۔ اسلام نے انسانوں کو جن بنیادی باتوں کے ماننے اور ان پر

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

یقین کرنے کا حکم دیا ہے وہ عقیدہ کہلاتے ہیں۔ جن عقائد پر ایمان لانا ضروری ہے وہ یہ ہیں۔

1- اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا 2- فرشتوں پر ایمان لانا
3- الہامی کتب پر ایمان لانا
4- انبیاء و رسل علیہم السلام پر ایمان لانا
5- آخرت پر ایمان لانا

سوال ۲: مشہور الہامی کتب کتنی ہیں؟
جواب: چار مشہور الہامی کتب ہیں:
تورات، انجیل، زبور اور قرآن مجید۔

سوال ۳: آخرت کے کیا معنی ہیں؟
جواب: آخرت کا معنی ہے "بعد میں آنے والی" دنیا کے مقابلے میں آخرت بعد میں آئے گی۔ آخرت پر ایمان کا مطلب ہے کہ یہ دنیا ختم ہو جائے گی اور قیامت برپا ہوگی۔ اس دن سب اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہوں گے اور کوئی بھی اللہ تعالیٰ کی نگاہ سے چھپ نہ سکے گا۔ اس دن تمام انسانوں کے اعمال کا حساب ہوگا۔

سوال ۴: مقرب فرشتے کتنے ہیں؟
جواب: اللہ تعالیٰ کے چار مقرب فرشتے ہیں:
(i) حضرت جبرائیل علیہ السلام
(ii) حضرت اسرافیل علیہ السلام
(iii) حضرت میکائیل علیہ السلام
(iv) حضرت عزرائیل علیہ السلام۔

سوال ۵: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو کس چیز سے بنایا ہے؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو مٹی سے بنایا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ:
۱۔ نبی کا معنی ہے خبریں دینے والا۔
۲۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے۔
۳۔ انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
۴۔ یہ دنیا ایک دن لازماً ختم ہو جائے گی جسے آخرت قیامت کہا جاتا ہے۔

☆☆☆☆

2- آسمانی کتابوں پر ایمان

کثیر انتخابی سوالات

1- درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں:

(i) اللہ تعالیٰ نے آسمانی کتابیں نازل کیں۔
(الف) نبیوں اور رسولوں پر (✓) (ب) فرشتوں پر
(ج) جنوں پر (د) عام انسانوں پر

(ii) آخری آسمانی کتاب ہے:
(الف) زبور مقدس (ب) تورات مقدس
(ج) انجیل مقدس (د) قرآن مجید (✓)

(iii) تمام آسمانی کتابوں کی تعلیمات کی تصدیق کرنے والی کتاب کا نام ہے:
(الف) زبور مقدس (ب) تورات مقدس
(ج) انجیل مقدس (د) قرآن مجید (✓)

(iv) قرآن مجید کی زبان ہے:
(الف) عربی (✓) (ب) اردو
(ج) انگریزی (د) فارسی

(v) قرآن مجید نازل کیا گیا:
(الف) ایک ملک کے لیے (ب) ایک قوم کے لیے
(ج) ایک خطے کے لیے
(د) دنیا کے سب انسانوں کے لیے (✓)

2- کالم الف کو کالم ب سے ملائیے۔

کالم الف	کالم ب
تورات مقدس	حضرت عیسیٰ علیہ السلام
زبور مقدس	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم
انجیل مقدس	حضرت موسیٰ علیہ السلام
قرآن مجید	حضرت داؤد علیہ السلام

جواب:

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

کالم الف	کالم ب
تورات مقدس	حضرت موسیٰ علیہ السلام
زبور مقدس	حضرت داؤد علیہ السلام
انجیل مقدس	حضرت عیسیٰ علیہ السلام
قرآن مجید	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم

سوالات و جوابات

-3 مختصر جواب لکھیں:

(الف) آسمانی کتابوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: آسمانی کتابوں سے مراد وہ کتابیں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں پر اتاریں۔

(ب) صحیفہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی چھوٹی چھوٹی کتابوں کو صحیفہ کہتے ہیں۔

(ج) قرآن مجید کی حفاظت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ”قرآن کو میں نے نازل کیا ہے اور میں ہی اس کا محافظ ہوں“۔

(د) قرآن مجید کی آیات سے کون لوگ نصیحت پکڑتے ہیں؟

جواب: قرآن مجید کی آیات سے وہی لوگ نصیحت پکڑتے ہیں جو ایمان دار ہیں۔

تفصیلی سوالات

-4 تفصیلی جواب لکھیں:

الف۔ آخری پیغمبر کون ہیں؟ عقیدہ ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی آنے والا نہیں ہے۔ قیامت تک آنے والے انسانوں کی رہنمائی کا واحد ذریعہ آپ پر نازل ہونے والی کتاب قرآن مجید اور آپ ﷺ کی سنت اور سیرت ہے۔ ان باتوں پر یقین رکھنا عقیدہ ختم نبوت کہلاتا ہے۔ جو شخص حضرت محمد ﷺ کو آخری پیغمبر نہیں مانتا وہ مسلمان نہیں ہو سکتا۔ اگر کوئی آپ ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرتا ہے تو وہ جھوٹا اور اسلام سے خارج ہے۔ جس طرح آپ ﷺ کے ختم نبوت پر ایمان رکھنا ضروری ہے اسی طرح قرآن مجید کے آخری الہامی کتاب ہونے پر بھی ایمان رکھنا ضروری ہے۔

ب۔ قرآن مجید کی چند خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: قرآن مجید کی خصوصیات:

(i) قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے۔

(ii) قرآن مجید عربی زبان میں ہے۔

(iii) قرآن مجید موجودہ اور آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔

(iv) قرآن مجید دنیا کے تمام انسانوں کے لیے بھیجا گیا ہے۔

(v) اس کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے۔

(vi) یہ ایک بے مثال کتاب ہے جو محفوظ ہے۔

(vii) یہ کتاب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر نازل ہوئی۔

(viii) قرآن مجید ایک مکمل اور جامع کتاب ہے۔ یہ انسانی زندگی کے ہر شعبے کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

ج۔ قرآن مجید کی تعلیمات پر عمل کرنا کیوں ضروری ہے؟

جواب:

قرآن مجید ایک مکمل اور جامع کتاب ہے۔ یہ انسانی زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی دیتی ہے۔ اس کا ایک ایک حرف محفوظ ہے اور بے مثال کتاب ہے۔ یہ کتاب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر نازل ہوئی۔ یہ قیامت تک آنے والے لوگوں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ اس کی تعلیمات پر عمل کرنے میں ہی تمام انسانوں کی بھلائی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ”یہ کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں"۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے ہمیں قرآن پاک کی تلاوت کرنے' اس کو یاد کرنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کا حکم دیا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم قرآن پاک کی باقاعدگی سے تلاوت کریں' یاد کریں اور دنیا و جہاں میں بھلائی کے لیے اس کی تعلیمات پر عمل کریں اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کے سامنے شرمندہ نہ ہوں۔

یاد رکھیے!

اللہ تعالیٰ کی چھوٹی چھوٹی کتابوں یا ان کے اجزاء کو صحیفہ کہتے ہیں۔ صحیفہ کی جمع صحف ہے۔

فرمان الٰہی ہے!

ترجمہ: (یہ) کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے۔ تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں۔ (سورۃ ص)

☆☆☆☆

2- عبادات

1- روزہ (صوم)

کثیر انتخابی سوالات

-1 درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں:

(i) عربی زبان میں روزے کو کہتے ہیں:

(الف) صوم (✓) (ب) صلوٰۃ

(ج) زکوٰۃ (د) صدقہ

(ii) رمضان کے روزے امت مسلمہ پر ہیں:

(الف) مستحب (ب) فرض (✓)

(ج) سنت (د) واجب

(iii) روزہ فرض ہونے کی شرط ہے:

(الف) مال دار ہونا (ب) بالغ ہونا (✓)

(ج) طاقت ور ہونا (د) عالم ہونا

(iv) رمضان میں اعتکاف کرنا سنت ہے:

(الف) پہلے عشرے میں

(ب) دوسرے عشرے میں

(ج) تیسرے عشرے میں (✓)

(د) پورے مہینے میں

(v) قرآن مجید کی رو سے روزہ کا مقصد ہے:

(الف) تقویٰ (✓) (ب) اخلاص

(ج) سچائی (د) دیانت داری

سوالات و جوابات

-2 مختصر جواب لکھیں:

(الف) شریعت کی اصطلاح میں روزے سے کیا مراد ہے؟

جواب: شریعت کی اصطلاح میں صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کچھ کھانے پینے سے رک جانے اور نفسانی خواہشات کو ترک کرنے کا نام روزہ ہے۔

(ب) روزے کی فرضیت کے بارے میں قرآن مجید کی آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: "مومنو! تم پر روزے فرض کیے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر روزے فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیز گار بنو۔"

(ج) رمضان المبارک سے ہمیں کس طرح فائدہ اٹھانا چاہیے؟

جواب: ہمیں چاہیے کہ رمضان شریف میں زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں' غریبوں کا خیال رکھیں اور اللہ تعالیٰ کا شکر کریں کہ اس نے ہمیں روزوں کی نعمت سے نوازا۔

(د) روزے کے دو فوائد لکھیں۔

جواب: فوائد:

(i) روزہ ڈھال ہے انسان بہت سے گناہوں سے بچا رہتا ہے۔

(ii) روزہ دار کی دعا قبول ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

تفصیلی سوالات

-3 تفصیلی جواب لکھیں:

الف۔ روزے کی اہمیت وفضیلت بیان کریں۔

جواب: روزے کی اہمیت:

روزہ اسلام کا بنیادی رکن اور اہم عبادت ہے۔ روزہ ہر عاقل و بالغ مسلمان پر فرض ہے۔ روزے پہلی امتوں پر بھی فرض تھے۔

روزے کا مقصد:

روزے کا مقصد انسان کے اندر تقوی پیدا کرنا ہے جس سے انسان برے کاموں کو چھوڑ کر اچھے کام کرنے لگ جاتا ہے۔

روزے کی فرضیت:

اللہ تعالی نے مسلمانوں پر روزے فرض کیے ہیں اللہ تعالی کا فرمان ہے "مومنو! تم پر روزے فرض کیے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے۔ تاکہ تم پرہیز گار بنو"۔ روزہ ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔

روزے کی فضیلت:

روزے کی بڑی فضیلت ہے۔ روزے کے اجر و ثواب کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا ارشاد ہے:

رمضان میں انسان کا ہر عمل دس سے ستر گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے۔ اللہ تعالی نے فرمایا: "روزہ میرے لیے ہے اور میں خود ہی اس کا صلہ دوں گا"۔

ب۔ اعتکاف اور شب قدر کی اہمیت اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

جواب: اعتکاف: مسجد کی چار دیواری میں دن رات رہ کر اللہ تعالی کی عبادت کرنے کو اعتکاف کہتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم رمضان شریف کے آخری عشرے کا اعتکاف فرماتے تھے یعنی مسجد میں ٹھہر کر ہی عبادت کرتے تھے۔ وفات تک آپ کا یہی معمول رہا۔ ہمیں بھی چاہیے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی پیروی کرتے ہوئے اعتکاف کا اہتمام کریں۔

شب قدر: آخری عشرے میں ایک رات ایسی آتی ہے جو بڑی خیر و برکت والی ہے۔ یہ رات ہزار مہینوں سے زیادہ بہتر ہے۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے "بے شک ہم نے (رمضان میں) لیلۃ القدر نازل فرمائی۔ تم کیا سمجھے کہ وہ لیلۃ القدر کیا ہے؟ لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس رات اللہ تعالی کے حکم سے فرشتے زمین پر سلامتی کے ساتھ اترتے ہیں اور وہ صبح سویرے تک رہتے ہیں"۔ ہمیں رمضان کے آخری عشرے میں زیادہ سے زیادہ عبادت کرنی چاہیے۔

ج۔ روزے کے فوائد بیان کریں۔

جواب: روزے کے فوائد:

(i) روزے کے بہت فائدے ہیں بھلا اس سے بڑھ کر فائدہ کیا ہوگا کہ روزے دار کو روزے کا ثواب اللہ تعالی خود دیں گے۔

(ii) حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا فرمان ہے کہ جنت کا ایک دروازہ ہے جس کا نام ریان ہے۔ قیامت کے دن اس دروازے سے صرف روزے دار ہی داخل ہوں گے۔

(iii) دن بھر بھوکا پیاسا رہنے کی وجہ سے روزے دار کے دل میں غریبوں کے لیے ہمدردی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

(iv) روزہ دار کو اللہ تعالی کی طرف سے بہت زیادہ اجر ملتا ہے۔

(v) روزہ بہت سے گناہوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔

(vi) روزے دار کی دعا قبول ہوتی ہے۔

(vii) روزہ رکھنے سے اللہ تعالی کا قرب اور رضا حاصل ہوتی ہے۔

(viii) رمضان المبارک کا مہینہ معاشرے میں بھائی چارے اور محبت کے جذبات کو پروان چڑھاتا ہے۔

(ix) رمضان المبارک کے آخری عشرے میں مسجد میں اعتکاف کرنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی سنت ہے۔

☆☆☆☆

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

2- حقوق اللہ

کثیر انتخابی سوالات

1- درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں:

(i) اللہ تعالیٰ نے بہترین شکل وصورت پر پیدا کیا:
(الف) انسان کو (✓)　(ب) حیوان کو
(ج) درندوں کو　(د) پرندوں کو

(ii) اللہ تعالیٰ نے انسانوں اور جنوں کو پیدا کیا:
(الف) سیاحت کے لیے　(ب) عبادت کے لیے (✓)
(ج) کھانے کے لیے　(د) کھیلنے کے لیے

(iii) دنیا کی ہر چیز پیدا کی گئی:
(الف) حیوانوں کے لیے　(ب) پرندوں کے لیے
(ج) فرشتوں کے لیے　(د) انسانوں کے لیے (✓)

(iv) حقوق اللہ میں شامل ہے:
(الف) ذکر کرنا (✓)　(ب) باتیں کرنا
(ج) کھیلنا کودنا　(د) سونا جاگنا

2- خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ ہر انسان پر لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو __ایک__ مانے۔

ب۔ اللہ تعالیٰ نے سورج' چاند اور ستارے سب __انسان__ کے فائدے کے لیے پیدا کیے۔

ج۔ جو نعمتیں اللہ تعالیٰ نے اسے عطا کی ہیں __دل__ سے ان کا اعتراف کرے۔

د۔ ہر چھوٹی بڑی چیز کے لیے بھی __اللہ تعالیٰ__ سے دعا مانگنی چاہیے۔

ہ۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بندے کی __مصیبت__ دور کرنے والا نہیں ہے۔

سوالات و جوابات

3- مختصر جواب لکھیں:

(الف) حقوق اللہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: حقوق اللہ سے مراد اللہ تعالیٰ کے حقوق ہیں۔ حقوق اللہ سے مراد وہ کام ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کی خاطر کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

(ب) انسان کو پیدا کرنے کا مقصد کیا ہے؟

جواب: انسان کو پیدا کرنے کا مقصد یہ ہے کہ وہ اپنے خالق کی عبادت کرے۔ اللہ تعالیٰ کو ایک مانے اور اس کی عبادت کرے۔

(ج) اہم عبادت کون سی ہیں؟

جواب: نماز' روزہ' حج' زکوٰۃ' کلمہ شہادت اہم عبادات ہیں۔

(د) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا مصیبت اور تکلیف کے وقت کیا معمول تھا؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم تکلیف کے وقت صبر فرماتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے اس کے دور کرنے کی دعا فرماتے تھے۔

اضافی سوالات

4- تفصیلی جواب لکھیں:

الف۔ حقوق اللہ کے بارے میں تفصیل سے لکھیں۔

جواب: حقوق اللہ

حقوق اللہ سے مراد اللہ تعالیٰ کے حقوق ہیں۔ حقوق اللہ سے مراد وہ باتیں یا کام ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کی خاطر کرنا ہر انسان پر فرض ہے جیسے ہر انسان پر فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں اسے دی ہیں ان کا شکر ادا کرے اور اللہ تعالیٰ کو ایک مانے' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔ اسکی عبادت کرے۔ اپنے کیے ہوئے غلط کاموں پر شرمندہ ہو اور اس سے ان کی معافی مانگے۔

اللہ تعالیٰ انسان کا خالق و مالک اور رازق ہے۔ اس نے انسان کو بہتر شکل وصورت عطا کی' سننے کے لیے کان' دیکھنے کو آنکھیں سمجھنے کو عقل و دماغ دیا' سورج' چاند ستارے' زمین اور جانور سب اس کے فائدے کے لیے پیدا کیے ہیں۔ اب ہم پر فرض بنتا ہے کہ جس نے ہمیں اتنی ساری نعمتوں سے نوازا ہے اس کا شکر بجا لائیں' اس کی ہدایات پر عمل کریں' اس کے بھیجے ہوئے رسول اکرم صلی

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے نقش قدم پر چلیں' اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ تم میری ہی عبادت کرو۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ: ''اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لیے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں۔''

اللہ تعالیٰ کی مہربانیوں اور احسانات کے بدلے میں انسان کے لیے فرض بنتا ہے کہ انسان زمین پر اس کا بندہ بن کر رہے۔ بندہ ہونے کی حیثیت سے انسان پر اللہ تعالیٰ کے بہت سے حقوق ہیں۔ بندگی کا تقاضا ہے کہ انسان ان حقوق کو پورا کرے۔

اللہ تعالیٰ کے حقوق میں سب سے پہلے یہ حق ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا جائے' اسے ایک مانا جائے' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنایا جائے اور دوسرا حق یہ بنتا ہے کہ اس کی عبادت کی جائے۔ نماز' روزہ' حج اور زکوٰۃ اور غریبوں کی حمایت کرنا سب عبادات میں شامل ہیں۔

ب۔ ہم اپنی عملی زندگی میں اللہ تعالیٰ کے حقوق کس طرح ادا کر سکتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں دی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا یہ حق ہے کہ انسان ہمیشہ اپنے رب کا شکر ادا کرے' ان نعمتوں کا دل سے اقرار کرے اور زبان سے کلمات شکر ادا کرے۔ اللہ تعالیٰ کو ہر وقت یاد رکھے اور اس کا شکر ادا کرتا رہے۔ اگر کوئی تکلیف آئے تو اس پر صبر کرے اور اللہ تعالیٰ سے اس کے دور کرنے کی دعا کرتا رہے۔ اپنی ضرورت کے لیے اس کے آگے ہاتھ پھیلائے اور اسی سے مانگے کیونکہ وہی دعاؤں کا قبول کرنے والا ہے اور وہی خالی جھولیاں بھرنے والا ہے۔ وہ اپنے آگے اٹھے ہوئے ہاتھوں کی لاج رکھتا ہے۔ نفع ونقصان کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ غمی خوشی' زندگی' موت سب اسی کے قبضہ قدرت میں ہے۔ اسی سے ڈریں۔ اسی سے اپنی امیدیں رکھیں کیونکہ وہی امیدوں کو بر لانے والا ہے۔

فرمان الٰہی ترجمہ: ''وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں تمہارے لیے پیدا کیں۔'' (سورۃ البقرۃ' آیت:29)

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم

''اللہ تعالیٰ سے محبت کرو اس لیے کہ وہ تمہیں اپنی نعمتیں عطا کرتا ہے۔'' (جامع ترمذی' حدیث:3789)

اضافی سوالات

سوال 1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات دیں:

سوال ۱: بندوں پر اللہ تعالیٰ کے حقوق کیا ہیں؟

جواب: ارکان اسلام پر عمل کرنا۔ اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق عمل کرنا۔ غریبوں کی مدد کرنا اور ضرورت مندوں کا ساتھ دینا۔

سوال ۲: اللہ تعالیٰ کے حقوق بندوں پر کیوں ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ہمیں زندگی دی' جوان کیا اور اپنی ہر قسم کی نعمتوں سے نوازا ہے۔ لہٰذا ہمارا فرض ہے کہ اس کی نعمتوں کا شکر ادا کریں اور یہ شکر ہی اس کے حقوق کا ادا کرنا ہے۔

سوال ۳: اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہم غریبوں کی مدد کیسے کریں؟

جواب: ہمیں چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے غریبوں کی مدد کریں انہیں زکوٰۃ وصدقات اور خیرات دیں۔

سوال ۴: ہمیں اللہ تعالیٰ نے بے شمار نعمتیں دی ہیں۔ صرف پانچ قلمبند کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ کی پانچ نعمتیں:

ہوا' پانی' روشنی' درخت اور خوراک

کیا آپ جانتے ہیں کہ:

(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرنا دراصل اللہ تعالیٰ کی پیروی ہے۔

(۲) اللہ تعالیٰ کو یاد رکھنے کے لیے نماز کا اہتمام ضروری ہے۔

(۳) مال میں ایک مرتبہ زکوٰۃ دینا اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔

(۴) بندگی اور غلامی صرف اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔

(۵) اللہ تعالیٰ کی صفات میں کسی کو شریک نہ کرنا اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی عبادت ہے۔

☆☆☆☆

3- تلاوت قرآن مجید

کثیر انتخابی سوالات

-1 درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں:

(i) تلاوت شروع کرنے سے پہلے پڑھنا چاہیے:

(الف) اللہ اکبر (ب) استغفر اللہ

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

(ج) تعوذ وتسمیہ (✓)(د) سبحان اللہ

(ii) انسانوں کی رہنمائی کے لیے آخری کتاب ہے:

(الف) زبور مقدس (ب) تورات مقدس

(ج) انجیل مقدس (د) قرآن مجید (✓)

(iii) قرآن مجید نازل کیا گیا:

(الف) حضرت موسیٰ علیہ السلام پر

(ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر

(✓)(ج) حضرت محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر

(د) حضرت داؤد علیہ السلام پر

(iv) قرآن مجید رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا گیا ہے:

(الف) ساری دنیا کے لیے (✓)

(ب) خاص زمانے کے لیے (ج) خاص قوم کے لیے

(د) خاص علاقے کے لیے

(v) قرآن مجید نازل ہوا:

(الف) شب قدر میں (✓) (ب) شب معراج میں

(ج) شب عاشورہ میں (د) شب برات میں

-2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے <u>وضو</u> کرلینا چاہیے۔

ب۔ تلاوت قرآن مجید درست تلفظ کے ساتھ <u>ٹھہر ٹھہر</u> کر کرنی چاہیے۔

ج۔ تلاوت کے دوران <u>اِدھر اُدھر</u> کی باتیں نہ کریں۔

د۔ جب قرآن مجید پڑھا جارہا ہو تو خاموشی اور <u>توجہ</u> سے تلاوت سنیں۔

ہ۔ نماز کے دوران قرآن مجید کی تلاوت <u>خاموش</u> آواز میں کرنی چاہیے۔

سوالات و جوابات

-3 مختصر جواب لکھیں:

(الف) قرآن مجید کا مختصر تعارف لکھیں۔

جواب: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر نازل ہوئی۔ یہ کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب ہے۔ یہ ساری دنیا کی رہنمائی کے لیے نازل ہوئی۔

(ب) الٓمّٓ پڑھنے پر کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟

جواب: الٓمّٓ پڑھنے پر تیس نیکیاں ملتی ہیں۔

(ج) قرآن مجید کی تلاوت کی فضیلت کے بارے میں حدیث کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا فرمان ہے "تم قرآن مجید پڑھو اس لیے کہ قرآن قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارشی بن کر آئے گا۔"

(د) ہم پر قرآن مجید کے کون سے حقوق ہیں؟

جواب: ہم پر قرآن مجید کے یہ حقوق ہیں کہ ہم روزانہ اس کی تلاوت کریں۔ اس کے آداب کا خیال رکھیں۔ اس کی تعلیمات کو سمجھیں۔

تفصیلی سوالات

-4 تفصیلی جواب لکھیں:

الف۔ قرآن مجید کی تلاوت کی اہمیت وفضیلت بیان کریں۔

جواب: قرآن مجید کی تلاوت کی اہمیت وفضیلت:

ہم مسلمان ہیں۔ یہ کتاب ہمارے پیارے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر نازل ہوئی۔ ہمارا اس پر ایمان ہے۔ یہ کتاب ساری دنیا کی رہنمائی کے لیے نازل ہوئی۔ قرآن مجید کی تلاوت کے متعلق اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے "اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔"

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم قرآن مجید

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

کی تلاوت بڑے شوق سے کرتے تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی بڑے ذوق سے قرآن مجید پڑھا کرتے تھے۔ قرآن مجید پڑھنے کا بڑا ثواب ہے۔ جو شخص قرآن پاک کا ایک حرف پڑھتا ہے اسے دس نیکیاں ملتی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا فرمان ہے "تم قرآن مجید پڑھو اس لیے کہ قرآن قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارشی بن کر آئے گا"۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا یہ فرمان بھی یاد رکھیے اور عبرت پکڑیں "وہ شخص جس کے دل میں قرآن کا کچھ حصہ یاد نہ ہو وہ ویران گھر کی مانند ہے"۔

ہمیں چاہیے کہ ہم روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کریں۔ اس کی تعلیمات کو سمجھیں اور ان پر عمل کریں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہوں۔

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم

"وہ شخص جس کے دل میں قرآن کا کچھ حصہ یاد نہ ہو وہ ویران گھر کی طرح ہے۔" (جامع ترمذی' حدیث: 2913)

فرمان الٰہی! ترجمہ: "ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا۔" (سورۃ القدر)

ب۔ قرآن مجید کی تلاوت کے کوئی سے پانچ آداب تحریر کریں۔

جواب: **تلاوت قرآن مجید کے آداب**

قرآن مجید کی تلاوت کرنے سے پہلے درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

☆ تلاوت شروع کرنے سے پہلے وضو کر لینا چاہیے۔
☆ قرآن مجید پڑھنے سے پہلے جسم' لباس اور جگہ کا پاک ہونا ضروری ہے۔
☆ تلاوت شروع کرنے سے پہلے تعوذ اور تسمیہ پڑھنا چاہیے۔
☆ قرآن مجید کی تلاوت باقاعدگی سے کرنی چاہیے۔
☆ تلاوت درست تلفظ کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر کرنی چاہیے۔
☆ تلاوت کے دوران ادھر ادھر کی باتیں نہ کریں۔
☆ جب قرآن مجید پڑھا جا رہا ہو تو خاموشی اور توجہ سے تلاوت سنیں۔

باب سوم

سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم

1-نزول وحی کا واقعہ

کثیر انتخابی سوالات

1- درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم عبادت کی غرض سے قیام فرماتے تھے:
(الف) غار حرا میں (✓) (ب) غار ثور میں
(ج) کوہ طور پر (د) جبل رحمت پر

(ii) نزول وحی کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی عمر مبارک تھی:
(الف) تیس سال (ب) چالیس سال (✓)
(ج) پچاس سال (د) ساٹھ سال

(iii) پہلی وحی کے نزول کا مہینہ ہے:
(الف) محرم الحرام (ب) رمضان المبارک (✓)
(ج) ربیع الاول (د) ذی الحجہ

(iv) ورقہ بن نوفل علم رکھتے تھے:
(الف) تورات کا (✓) (ب) انجیل کا
(ج) قرآن مجید کا (د) تورات اور انجیل کا

(v) ناموس سے مراد ہیں:
(الف) حضرت اسرافیل علیہ السلام
(ب) حضرت جبریل علیہ السلام (✓)
(ج) حضرت میکائیل علیہ السلام
(د) حضرت عزرائیل علیہ السلام

2- خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ ایک آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم معمول کے مطابق عبادت اور غور و فکر میں مصروف تھے۔

ب۔ وحی کا نازل ہونا ایک غیر معمولی واقعہ تھا۔

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

ج۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم گھر تشریف لائے اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو کہا کہ "مجھے چادر اوڑھادو"۔

د۔ پہلی وحی میں علم کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔

ہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم صلح رحمی کرتے ہیں۔

سوالات و جوابات

3- مختصر جواب لکھیں:

(الف) پہلی وحی میں سورۃ العلق کی کتنی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: پہلی وحی میں سورۃ العلق کی پانچ آیات نازل ہوئیں۔

(ب) سورۃ العلق کی ابتدائی دو آیات کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: "اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔"

(ج) ورقہ بن نوفل کون تھے؟

واب: ورقہ بن نوفل حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے چچازاد بھائی تھے جو تورات اور انجیل کے بڑے عالم تھے۔

(د) غار حرا میں آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی مصروفیات کیا تھیں؟

جواب: غار حرا میں آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم غور و فکر اور اپنے پروردگار کی عبادت کیا کرتے تھے۔

4- تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ نزول وحی کا واقعہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

جواب: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی عادت مبارکہ تھی کہ غور و فکر اور اپنے پروردگار کی عبادت کے لیے غار حرا میں تشریف لے جایا کرتے۔ بعض اوقات کئی کئی دن اسی غار میں ریاضت' عبادت میں مصروف رہتے۔ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اپنی عبادت و فکر میں مصروف تھے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم انہیں دیکھ کر ڈر گئے۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو پڑھنے کے لیے کہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ میں پڑھا ہوا نہیں۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے انہیں قریب کیا اور سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات پڑھائیں جن کا ترجمہ ہے "اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے تمام عالم کو پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا۔"

یہ رمضان شریف کا مہینہ تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر پہلی وحی نازل ہوئی۔ وحی کا نازل ہونا ایک غیر معمولی واقعہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اس واقعہ سے بہت ڈر گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر کپکپی طاری تھی۔ اسی عالم میں آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم گھر تشریف لائے اور ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کمبل اوڑھنے کا کہا۔ کچھ دیر آرام کرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے غار حرا والا واقعہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو سنایا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو تسلی دی اور کہا "اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ آپ (صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کو کبھی مایوس نہ کرے گا یقیناً آپ (صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) صلہ رحمی کرتے ہیں' ناتواں لوگوں کا بوجھ اٹھاتے ہیں' جو چیز لوگوں کے پاس نہیں وہ انہیں کما کر دیتے ہیں۔ مہمان کی خاطر تواضع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں مدد کرتے ہیں"

اس کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو اپنے چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں جو تورات اور انجیل کا بڑا عالم تھا۔ انہوں نے سارا واقعہ سن کر کہا کہ یہ اللہ تعالیٰ کے نبی ہیں۔ اگر میری زندگی نے مہلت دی تو میں ضرور آپ کی مدد کروں گا۔

ب۔ پہلی وحی سے ہمیں کس چیز کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے' بیان کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے جو بات حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو بتائی وہ علم کی بات تھی۔ اس وحی میں علم کی اہمیت بیان کر کے واضح کر دیا کہ قوموں کی زندگی میں علم کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ علم ایک روشنی ہے اس سے ہم اچھائی اور برائی کو سمجھ سکتے ہیں۔

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

قوموں کی زندگی میں علم ہی کی بدولت عروج وزوال آتا ہے۔ جو قومیں علم کی قدر کرتی ہیں وہ دنیا میں ترقی کرتی ہیں اور جو قومیں علم سے عاری رہتی ہیں وہ دنیا میں ذلیل وخوار ہوتی ہیں۔ دنیا میں ہمیشہ علم کی قدر ہے وہ بچے جو علم حاصل کرتے ہیں لوگ ان کو عزت دیتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ علم حاصل کریں۔

فرمانِ الٰہی!

ترجمہ: اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اترا ہے (یعنی اس نے تمہارے دل پر (القا) کیا ہے تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو۔

(سورۃ الحشر)

مزید جانیے

ناموس سے مراد حضرت جبریل علیہ السلام ہیں۔

اضافی سوالات

سوال: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات دیں:

سوال ۱: نبوت سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہاں تشریف لے جایا کرتے تھے؟

جواب: نبوت سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غار حرا میں تشریف لے جایا کرتے تھے۔

سوال ۲: پہلی وحی میں کتنی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: پہلی وحی میں پانچ آیات نازل ہوئیں۔

سوال ۳: پہلی وحی ملنے پر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی صفات بیان فرمائیں؟

جواب: پہلی وحی ملنے پر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے ڈھارس بندھائی کہ آپ رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرتے ہیں۔ حاجت مندوں کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ دوسروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں اور مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔

سوال ۴: ورقہ بن نوفل نے سارا واقعہ سننے کے بعد کیا کہا؟

جواب: ورقہ بن نوفل نے سارا واقعہ سننے کے بعد کہا "حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنے والا فرشتہ جرائیل علیہ السلام ہے جو ان سے پہلے رسولوں کے پاس بھی وحی لاتے رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کاش میں اس وقت طاقتور اور تندرست ہوتا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قوم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شہر مکہ سے نکال دے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیا واقعی ایسا ہوگا؟ آپ نے کہا" جو پیغام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لائے اس سے پہلے جو نبی بھی یہ پیغام لائے ان کی قوموں نے ان کے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا۔

یاد رکھیں!

(۱) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پہلی وحی غار حرا میں نازل ہوئی۔

(۲) اللہ تعالیٰ کے سب سے مقرب فرشتے کا نام حضرت جبرائیل علیہ السلام ہے۔

(۳) اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ کا مطلب ہے "اپنے پیدا کرنے والے کے نام سے پڑھو"۔

(۴) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تسلی دیتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسوا نہیں فرمائے گا۔

(۵) ورقہ بن نوفل تورات وانجیل کے بہت بڑے عالم تھے۔

☆☆☆☆

2-دعوت وتبلیغ

کثیر انتخابی سوالات

1- درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا شروع کیا:

(الف) پہلی وحی کے بعد

(ب) دوسری وحی کے بعد (✓)

(ج) تیسری وحی کے بعد　(د) چوتھی وحی کے بعد

(ii) شروع میں آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے دعوت وتبلیغ کا کام کیا:

(الف) رازداری سے (✓)　(ب) علانیہ

(ج) رات میں　(د) دن میں

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

(iii) قریبی رشتہ داروں کو اسلام کی طرف بلانے کا حکم کس سورت میں دیا گیا:

(الف) سورۃ البقرہ میں (ب) سورۃ آل عمران میں

(ج) سورۃ شعراء میں (✓) (د) سورۃ المدثر میں

(iv) خفیہ تبلیغ کا سلسلہ جاری رہا:

(الف) تقریباً دو سال (ب) تقریباً تین سال (✓)

(ج) تقریباً چار سال (د) تقریباً پانچ سال

-2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے قریش کے لوگوں کو کھانے پر بلایا۔

ب۔ قبول اسلام کے وقت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر دس سال تھی۔

ج۔ دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو بے شمار تکلیفیں برداشت کرنا پڑیں۔

د۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے چچا حضرت ابوطالب نے ہمیشہ آپ کا ساتھ دیا۔

سوالات و جوابات

-3 مختصر جواب لکھیں:

(الف) دعوت و تبلیغ سے کیا مراد ہے؟

جواب: دعوت و تبلیغ سے مراد اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچانا ہے۔

(ب) سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والوں کے نام لکھیں۔

جواب: سب سے پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ' حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر ایمان لائے اور اسلام قبول کیا۔

(ج) حضرت ابوطالب نے کس موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی حمایت کا اعلان کیا؟

جواب: جب کفار نے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے خلاف حضرت ابوطالب کے پاس آئے اور کہا کہ اپنے بھتیجے کو کہیں کہ اسلام کی تبلیغ سے باز آ جائے تو حضرت ابوطالب نے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی حمایت کا اعلان کیا۔

(د) دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے اسوہ حسنہ سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے اسوۂ حسنہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی ہدایات پر عمل کریں اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نقش قدم پر چلیں۔

تفصیلی سوالات

-4 تفصیلی جواب لکھیں:

الف۔ اسلام کی دعوت کے مراحل کو بیان کریں۔

جواب: اسلام کی دعوت کے مراحل:

(i) قریبی لوگوں کو دعوت:

سب سے پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اپنے خاندان کے افراد کو رازداری اسلام کی دعوت دی۔ جس پر پہلے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی زوجہ محترمہ ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام قبول کیا۔ خفیہ تبلیغ کا سلسلہ تین سال تک جاری رہا۔

(ii) عزیز و اقارب کو دعوت اسلام:

جب آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو اپنے عزیز و اقارب کو اسلام کی دعوت کا یہ حکم ہوا:

ترجمہ: "اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سناؤ" تو آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اپنے خاندان کے لوگوں کو کھانے پر بلایا اور انہیں اسلام کی دعوت دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی اس دعوت پر صرف حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام لائے۔

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

(iii) کھلم کھلا تبلیغ:

نبوت کے چوتھے سال سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے کھلم کھلا اسلام کی تبلیغ شروع کی۔ اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو کفار نے بڑی تکلیفیں دیں۔ کافروں نے اسلام کی دعوت سے روکنے کے لیے اپنی پوری کوشش کی اور آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو تکلیفیں دینے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے چچا حضرت ابوطالب نے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی بڑی مدد کی۔

ب۔ دعوت وتبلیغ کے سلسلے میں حضرت ابوطالب کا کردار بیان کریں۔

جواب: حضرت ابوطالب کا کردار:

حضرت ابوطالب نے ہمیشہ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی مدد کی اور ہر طرح سے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا ساتھ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو کبھی تنہا نہ چھوڑا۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو کافروں نے بہت ستایا۔ کافروں نے جب دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کسی طرح اپنے مشن سے نہیں ہٹتے تو وہ مل کر حضرت ابوطالب کے پاس آئے اور کہا کہ اپنے بھتیجے کو اسلام کی تبلیغ سے منع کریں۔ یہ جو کچھ چاہتے ہیں ہم دینے کو تیار ہیں۔ حضرت ابوطالب نے یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم سے کی تو حضور صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے کہا: خدا کی قسم اگر یہ میرے دائیں ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند رکھ دیں تب بھی میں اس تبلیغ کو نہ چھوڑوں گا۔ حضرت ابوطالب نے یہ سن کر فرمایا: "بھتیجے! آپ جو چاہیں کریں۔ میں آپ کا کبھی بھی ساتھ نہیں چھوڑوں گا۔ حضرت ابوطالب نے اپنی زندگی بھر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا ساتھ دیا۔

مزید جانیے!

(i) دوسری وحی میں سورۃ المدثر کی ابتدائی سات آیات نازل ہوئیں۔

(ii) خاندان کے لوگوں کو اسلام کی تبلیغ کے لیے کھانے پر بلانے کو دعوت ذوالعشیرہ کہتے ہیں۔

اضافی سوالات

سوال 1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات دیں:

سوال ا: سب سے پہلے کتنے لوگوں نے اسلام قبول کیا؟
جواب: سب سے پہلے چار لوگوں نے اسلام قبول کیا۔

سوال ۲: حضرت محمد ﷺ نے اپنے خاندان کو کھانے کی دعوت نبوت کے کس سال دی تھی؟
جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے خاندان کے لوگوں کو نبوت کے تیسرے سال کھانے کی دعوت دی تھی۔

سوال ۳: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاندان کی دعوت کے وقت کیا تھی؟
جواب: خاندان کی دعوت کے وقت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر دس سال تھی۔

سوال ۴: حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی کوششوں کی وجہ سے کن خاص افراد نے اسلام قبول کیا؟
جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کوششوں سے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

سوال ۵: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس پہاڑی پر کھڑے ہو کر قریش کو دعوت اسلام دی؟
جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوہ صفا پر کھڑے ہو کر قریش کو دعوت اسلام دی۔

یاد رکھیں کہ

(۱) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پیشہ تجارت تھا۔
(۲) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھل کر اس بات کا اعلان کریں جس کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا گیا ہے۔
(۳) کیونکہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔
(۴) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے خاندان کے

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

پینتالیس 45 افراد کو کھانے کی ایک دعوت میں بلایا۔

(۵) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چچا ابولہب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو برا بھلا کہنے لگا۔

☆☆☆☆

3-ہجرت حبشہ (اولیٰ وثانیہ)

کثیر انتخابی سوالات

-1 درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں:

(i) مسلمانوں نے مکہ مکرمہ سے پہلی ہجرت کی:

(الف) یمن کی طرف (ب) حبشہ کی طرف (✓)

(ج) ایران کی طرف (د) مدینہ کی طرف

(ii) دوسری مرتبہ ہجرت ہوئی:

(الف) نبوت کے دوسرے سال

(ب) نبوت کے تیسرے سال

(ج) نبوت کے چوتھے سال

(✓) (د) نبوت کے ساتویں سال

(iii) صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا جینا ناممکن بنا دیا گیا تھا:

(الف) مدینہ منورہ میں (ب) مکہ مکرمہ میں (✓)

(ج) حبشہ میں (د) یمن میں

(iv) حبشہ کے بادشاہ کو کہتے تھے:

(الف) قیصر (ب) کسریٰ

(ج) نجاشی (✓) (د) مقوقس

(v) صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے حفاظت کے لیے گھربار چھوڑ دیا:

(الف) دین کی (✓) (ب) دنیا کی

(ج) وطن کی (د) مال کی

-2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ حبشہ عرب کے جنوب میں بحیرہ احمر کے دوسرے کنارے پر واقع ہے۔

ب۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو حکم دیا گیا تم لوگ حبشہ کی طرف ہجرت کر جاؤ۔

ج۔ نجاشی ایک عادل حکمران تھا۔

د۔ مسلمان حبشہ پہنچ کر نہایت سکون اور اطمینان سے رہنے لگے۔

ہ۔ اہل مکہ کا وفد دو افراد پر مشتمل تھا۔

سوالات و جوابات

-3 مختصر جواب لکھیں:

(الف) ہجرت سے کیا مراد ہے؟

جواب: مسلمانوں کا اللہ تعالیٰ کے دین کی خاطر اپنا گھربار چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جانا ہجرت کہلاتا ہے۔

(ب) پہلی ہجرت کے بعد مسلمان مکہ مکرمہ کیوں واپس آئے؟

جواب: حبشہ میں مسلمانوں کو خبر ملی کہ مکہ کے سرداروں نے اسلام قبول کر لیا ہے اور اب مکہ میں مسلمانوں کو کوئی خطرہ نہیں اس لیے مسلمان مکہ واپس آ گئے۔

(ج) دوسری ہجرت حبشہ میں کتنے لوگ شامل تھے؟

جواب: دوسری ہجرت حبشہ میں تراسی مرد اور انیس خواتین تھیں۔

(د) پہلی ہجرت حبشہ میں قافلے کے امیر کون تھے؟

جواب: پہلی ہجرت حبشہ میں قافلے کے امیر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

تفصیلی سوالات

-4 تفصیلی جواب لکھیں:

الف۔ حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے نجاشی کے دربار میں جو تقریر کی اس کو اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

جواب: حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے اپنی تقریر میں فرمایا:

"اے بادشاہ ہم جاہل تھے بتوں کی پوجا کرتے تھے مردار کھاتے تھے برائیاں کرتے تھے رشتے داریاں اور ہمسایوں سے بدسلوکی کرتے تھے۔ ہم اسی حالت میں تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر کرم کیا اور ہمیں میں سے ایک رسول چنا جن کے اعلیٰ اخلاق، سچائی،

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

دیانت داری اور پاک دامنی کو ہم پہلے سے جانتے تھے۔انہوں نے ہمیں اللہ تعالیٰ کے سچے دین کی طرف بلایا۔نماز روزے اور زکوٰۃ کا حکم دیا۔پاک دامنی اور صلہ رحمی کی تعلیم دی۔ہم ان پر ایمان لے آئے۔اس وجہ سے ہماری قوم ہم سے ناراض ہو گئی۔ہماری قوم ہم پر ظلم وستم کرنے لگی اور ہمیں ہمارے دین سے پھرنے کے لیے سزائیں دینے لگی۔ہم نے ان کے ظلم وستم سے تنگ آ کر آپ کے ملک میں پناہ لی تاکہ ہم امن سے رہ سکیں۔ہم امید کرتے ہیں کہ آپ کے ملک میں ہم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔"

ب۔ ہجرت حبشہ سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: ہجرت حبشہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اسلام کی ترقی، اپنے دین اور عقیدے کی حفاظت کے لیے اگر گھر چھوڑنا پڑے تو گریز نہیں کرنا چاہیے۔کیونکہ مشکل کے بعد آسانی ملتی ہے'ظلم وستم کے بعد راحت وسکون میسر آتا ہے۔مسلمانوں نے اللہ تعالیٰ کے دین کے لیے اپنا گھر بار چھوڑا اور دشمنوں سے بچنے کے لیے دوسرے ملک میں پناہ لی۔اللہ تعالیٰ نے ان کی مشکل آسان کر دی اور وہ دوسرے ملک میں امن وسکون سے رہنے لگے۔مسلمانوں کے طرز زندگی سے متاثر ہو کر اس ملک کے کافی لوگ مسلمان ہوئے۔

مزید جانیے!

حبشہ براعظم افریقہ کا ملک ہے۔

فرمان الٰہی ترجمہ: اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا۔(سورۃ النساء)

یاد رکھیے

حبشہ کے بادشاہ کا نام اصحمہ تھا اور نجاشی اس کا لقب تھا۔

اضافی سوالات

سوال 1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات دیں:

سوال ا: مسلمانوں نے حبشہ ہجرت کیوں کی؟

جواب: کفار مکہ مسلمانوں پر بڑے ظلم کرتے تھے اس لیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کو کہا کہ وہ حبشہ کی طرف ہجرت کر جائیں۔

سوال ۲: پہلی ہجرت حبشہ میں کتنے لوگ شامل تھے؟

جواب: پہلی ہجرت حبشہ میں گیارہ مسلمان مرد اور چار خواتین شامل تھیں۔

سوال ۳: حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نجاشی کے دربار میں کس امید کا اظہار کیا؟

جواب: حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نجاشی کے دربار میں پناہ لینے کی امید کا اظہار کیا۔

سوال ۴: مشرکین مکہ نے نجاشی کے درباریوں کو قیمتی تحائف کیوں دیے؟

جواب: مشرکین مکہ نے نجاشی کے درباریوں کو قیمتی تحائف اس لیے دیے تاکہ وہ مسلمانوں کو ان کے حوالے کر دیں۔

سوال ۵: حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نجاشی کے دربار میں کس سورت کا ابتدائی حصہ تلاوت کیا؟

جواب: حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نجاشی کے دربار میں سورۃ مریم کا ابتدائی حصہ سنایا۔

یاد رکھیں کہ

(۱) پہلی ہجرت حبشہ نبوت کے پانچویں سال ہوئی تھی۔

(۲) قریش مکہ نے عبداللہ بن ابی اور عمرو بن العاص کو بہت سے قیمتی تحائف دے کر حبشہ بھیجا۔

(۳) حبشہ میں مقیم مسلمانوں کے کردار و اخلاق نے وہاں کے باشندوں کو بہت متاثر کیا۔

(۴) نجاشی نے کہا کہ تمہارے پیغمبر پر جو <u>قرآن</u> نازل ہوا ہے وہ پڑھ کر سناؤ۔

(۵) سورۃ مریم کی تلاوت سن کر <u>نجاشی</u> بہت متاثر ہوا اور روتے روتے اس کی داڑھی تر ہو گئی۔

☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

4- شعب ابی طالب

کثیر انتخابی سوالات

-1 درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں:

(i) شعب سے مراد ہے:
(الف) گھاٹی (✓) (ب) چوٹی
(ج) میدان (د) صحرا

(ii) شعب ابی طالب ملکیت تھی:
(الف) بنو ہاشم کی (✓) (ب) بنو عدی کی
(ج) بنو مخزوم کی (د) بنو امیہ کی

(iii) قریش کے لوگ اکٹھے ہوئے:
(الف) وادی محصب میں (✓) (ب) وادی طائف میں
(ج) وادی نمرہ میں (د) وادی حنین میں

(iv) یہ محاصرہ جاری رہا:
(الف) دو سال (ب) تین سال (✓)
(ج) چار سال (د) پانچ سال

(v) قریش نے جو معاہدہ خانہ کعبہ میں لٹکایا تھا اسے چاٹ لیا:
(الف) دیمک نے (✓) (ب) چیونٹی نے
(ج) چھپکلی نے (د) کیڑوں نے

-2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ اس بائیکاٹ کے نتیجے میں بنو ہاشم کو انتہائی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

ب۔ اس قول و قرار پر مشتمل ایک تحریر لکھ کر خانہ کعبہ کے اندر لٹکا دی گئی۔

ج۔ حالات اس قدر سخت ہو گئے کہ بعض اوقات ان لوگوں کو درختوں کے پتے کھانے پڑے۔

د۔ محاصرے کو ختم کرنے کی ابتدا ہشام بن عمرو نے کی تھی۔

ہ۔ سب لوگ وادی وادی محصب میں اکٹھے ہو گئے۔

سوالات و جوابات

-3 مختصر جواب لکھیں:

(الف) بنو ہاشم کے سردار کون تھے؟

جواب: بنو ہاشم کے سردار حضرت ابو طالب تھے۔

(ب) شعب ابی طالب کا واقعہ کس سال پیش آیا؟

جواب: شعب ابی طالب کا واقعہ نبوت کے چھٹے برس پیش آیا۔

(ج) قریش نے جو معاہدہ کیا تھا اس کی کوئی سی دو باتیں لکھیں۔

جواب: بنو ہاشم کے ساتھ لین دین' تجارت اور بیاہ شادی بند ہو گئی۔

(د) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے محاصرے میں کس طرز عمل کا مظاہرہ کیا؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے محاصرے کا بڑے صبر سے مقابلہ کیا۔ بھوک سے نڈھال ہو کر بعض اوقات درختوں کے پتے تک کھانے پڑے۔

تفصیلی سوالات

-4 تفصیلی جواب لکھیں:

الف۔ شعب ابی طالب کا پس منظر بیان کریں۔

جواب: شعب ابی طالب:

شعب ابی طالب کوہ صفا اور مروہ کے قریب ہے۔ یہ جگہ بنو ہاشم کی ملکیت تھی۔ حضرت ابو طالب بنو ہاشم کے سردار تھے اسی لیے اس جگہ کو شعب ابی طالب کہتے ہیں۔ کفار مسلمانوں پر جتنی سختیاں کرتے تھے اسلام اسی قدر بڑھ رہا تھا۔ جب کفار نے دیکھا کہ مسلمانوں کی تعداد بڑھ رہی ہے تو وہ بہت پریشان ہوئے۔ اب انہوں نے فیصلہ کیا کہ مسلمانوں سے نمٹنے کے لیے کوئی اہم قدم اٹھانا چاہیے۔ چنانچہ وہ سب محصب وادی میں اکٹھے ہوئے اور فیصلہ کیا کہ جب تک ابو طالب اپنے بھتیجے کو ہمارے حوالے نہیں کریں گے اس وقت تک بنو ہاشم کا بائیکاٹ جاری رکھیں گے۔ نہ تو ان کے قبیلے میں بیاہ شادی کریں گے نہ ان سے کوئی تعلق رکھیں گے۔ انہوں

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

نے یہ تحریر ایک معاہدے کی شکل میں لکھی اور اسے خانہ کعبہ کے اندر لٹکا دیا۔

اس معاہدے کے نتیجے میں حضرت ابوطالب نے اپنے سارے خاندان کو شعب ابی طالب میں جمع کر لیا۔ ابولہب کے سوا بنو مطلب نے بھی بنو ہاشم کا ساتھ دیا۔ بنو ہاشم اور بنو مطلب تین سال تک اس شعب ابی طالب میں محصورر ہے۔

ب۔ شعب ابی طالب میں جو مشکلات پیش آئیں ان کا خلاصہ تحریر کریں۔

جواب: شعب ابی طالب میں بنو ہاشم کی تکلیفیں:

بنو ہاشم نے بائیکاٹ کے دوران بڑی مشکلات برداشت کیں، کفار نے راستے میں آدمی بٹھا رکھے تھے تا کہ بنو ہاشم کو کسی قسم کی کوئی چیز نہ پہنچ سکے۔ حالات اس قدر سخت ہو گئے کہ بعض اوقات بھوک کی وجہ سے بچے روتے تھے۔ بنو ہاشم اور بنو مطلب نے ان حالات کا بڑی بہادری سے مقابلہ کیا۔ درختوں کے پتے کھا کر تو گزارا کیا مگر دشمن کے سامنے جھکے نہیں۔

مزید جانیے

شعب ابی طالب کوہ صفا اور مروہ کے قریب واقع ہے۔

اضافی سوالات

سوال 1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات دیں:

سوال ا: حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: چچا کا۔

سوال ۲: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایمان لانے سے مسلمانوں کے حالات میں کیا تبدیلی آئی؟

جواب: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایمان لانے سے مسلمانوں کے حوصلے بلند ہوئے اور وہ کھلم کھلا اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے لگے۔

سوال ۳: قریش نے بائیکاٹ کی تحریر میں کیا عہد کیا تھا؟

جواب: قریش نے قسم کھا کر عہد کیا کہ جب تک بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے اس وقت تک ان کے ساتھ قبیلہ قریش کا کوئی دوسرا خاندان کسی بھی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھے گا۔ یعنی ان کے ساتھ شادی بیاہ، میل جول اور خرید و فروخت تک نہ ہوگی۔

سوال ۴: شعب ابی طالب سے کیا مراد ہے؟

جواب: شعب ابی طالب سے مراد ایک گھاٹی ہے جو عبدالمطلب کی ملکیت تھی بعد میں وہ حضرت ابوطالب سے منسوب ہوئی۔

سوال ۵: شعب ابی طالب کا محاصرہ کس طرح ختم ہوا؟

جواب: بائیکاٹ کی جو تحریر کعبہ میں لٹائی گئی تھی اسے دیمک چاٹ گئی اور اس میں صرف اللہ کا نام باقی رہا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بات اپنے چچا کو بتائی۔ انہوں نے یہ بات قریش کو بتائی۔ جب وہ تحریر منگوا کر پڑھی گئی تو اس پر سوائے اللہ کے نام کے کچھ باقی نہ تھا۔ اس طرح یہ محاصرہ ختم ہوا۔

یاد رکھیں کہ

جواب: (ا) عام الحزن کا معنی ہے غم کا سال۔

(۲) بنو ہاشم میں سے صرف حضرت ابوطالب نے اپنے خاندان والوں کا ساتھ نہ دیا تھا۔

(۳) قریش نے وہ تحریر منگوائی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطلاع بالکل سچ ثابت ہوئی۔

(۴) بائیکاٹ کی جو تحریر کعبہ میں لٹکائی گئی تھی اسے دیمک چاٹ گئی ہے۔

(۵) جناب ابوطالب کا انتقال شعب ابی طالب کے واقعے کے چھ ماہ بعد ہوا۔

☆☆☆☆

5-عام الحزن

کثیر انتخابی سوالات

-1 درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) حزن کے معنی ہیں:

(الف) غم (✓) (ب) خوشی

(ج) بیماری (د) صحت

(ii) محاصرے کے فوراً بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

وسلم کی عزیز ترین ہستی دنیا سے رخصت ہوگئی:

(الف) حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ب) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(د) حضرت ابوطالب (✓)

(iii) اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو اولاد دی:

(الف) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے (✓)

(ب) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے

(ج) حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے

(د) حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے

(iv) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا لقب تھا:

(الف) طیبہ (ب) طاہرہ (✓)

(ج) زاہدہ (د) عابدہ

(v) عام الحزن کہلاتا ہے:

(الف) نبوت کا ساتواں سال

(ب) نبوت کا دسواں سال (✓)

(ج) نبوت کا گیارہواں سال

(د) نبوت کا بارہواں سال

-2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ عام کے معنی سال کے ہیں۔

ب۔ قریش کے لوگ حضرت ابوطالب کی وجہ سے انتہائی قدم اٹھانے سے ڈرتے تھے۔

ج۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔

د۔ عام الحزن میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے تبلیغ ترک نہیں کی۔

سوالات و جوابات

-3 مختصر جواب لکھیں:

(الف) عام الحزن سے کیا مراد ہے؟

جواب: عام الحزن سے مراد غم کا سال ہے اس سال آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے چچا حضرت ابوطالب اور زوجہ ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رحلت فرما گئے۔

(ب) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے ساتھ کتنا عرصہ رہیں؟

جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پچیس سال گزارے۔

(ج) اس سبق میں ہمارے لیے کیا درس ہے؟

جواب: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو اس سال بہت غم آئے مگر آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے تبلیغ کا کام نہ چھوڑا۔ ہمیں چاہیے کہ پرعظم ہو کر دلیری سے اپنا کام جاری رکھیں۔

تفصیلی سوالات

-4 تفصیلی جواب لکھیں:

الف۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت کے بارے میں حدیث کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنا سارا مال و اسباب آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر قربان کر دیا تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ہر طرح سے آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے خدمت اور دلجوئی کی۔ ان خدمات کے صلہ میں آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

"جس وقت لوگوں نے میرا انکار کیا وہ مجھ پر ایمان لائیں، جب لوگوں نے مجھے جھٹلایا انہوں نے میری تصدیق کی، جس وقت لوگوں نے مجھے محروم کیا انہوں نے مجھے اپنے مال میں شریک کیا اور اللہ نے مجھے ان سے اولاد دی"۔

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

ب۔ حضرت ابوطالب نے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا کس طرح ساتھ دیا؟

جواب: ایک دفعہ حضرت ابوطالب تجارت کا سامان لے کر شام کی طرف جا رہے تھے۔ راستے میں ایک راہب سے ملاقات ہوئی اس نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو دیکھا تو کہا آپ انہیں شام نہ لے کر جائیں کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے نبی ہیں۔ ان میں نبوت کی ساری نشانیاں موجود ہیں۔ چنانچہ حضرت ابوطالب نے اپنا تجارت کا سامان وہیں فروخت کر دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی حفاظت کی خاطر انہیں واپس مکہ لے آئے۔

حضرت ابوطالب آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا ہر وقت خیال رکھتے تھے۔ جس وقت کفار حضرت ابوطالب کے پاس آئے کہ اپنے بھتیجے سے کہیں کہ اسلام کی تبلیغ بند کر دیں۔ مگر حضرت ابوطالب نے کہا کہ میرے ہوتے ہوئے کوئی اس کا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا۔ آپ نے اپنے بھتیجے کو اپنا کام جاری رکھنے کا مشورہ دیا۔

شعب ابی طالب کے دوران جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اپنے چچا سے کہا کہ خانہ کعبہ میں ہمارے خلاف معاہدہ کو دیمک چاٹ گئی ہے۔ چنانچہ آپ کفار کے پاس آئے اور کہا کہ میرے بھتیجے نے کہا ہے کہ معاہدے کو دیمک چاٹ گئی ہے۔ میرا بھتیجا ہمیشہ سچ بولتا ہے۔ جب انہوں نے خانہ کعبہ کے اندر لٹکے ہوئے معاہدے کو دیکھا تو وہ سارا دیمک چاٹ گئی تھی صرف اللہ کا نام باقی تھا۔

☆☆☆☆

6- سفر طائف

کثیر انتخابی سوالات

-1 درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں:

(i) طائف شہر ہے:

(الف) مصر کا (ب) ایران کا

(ج) عرب کا (✓) (د) حبشہ کا

(ii) آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے بعثت کے دسویں سال تبلیغ دین کے لیے سفر کیا:

(الف) جدہ کی طرف (ب) ریاض کی طرف

(ج) طائف کی طرف (✓) (د) مدینہ منورہ کی طرف

(iii) سفر طائف میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے ساتھی تھے:

(الف) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ب) حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (✓)

(ج) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(د) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(iv) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم طائف والوں کو حق کی طرف بلاتے رہے:

(الف) دس دن تک (✓) (ب) بارہ دن تک

(ج) پندرہ دن تک (د) اٹھارہ دن تک

(v) طائف، مکہ مکرمہ سے فاصلے پر ہے:

(الف) 70 کلومیٹر (ب) 80 کلومیٹر

(ج) 90 کلومیٹر (✓) (د) 100 کلومیٹر

-2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ عام الحزن کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم تبلیغ دین کے لیے طائف تشریف لے گئے۔

ب۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے طائف کا سفر پیدل فرمایا۔

ج۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے ایک باغ میں پناہ لی۔

د۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے طائف کے تین سرداروں کو اسلام کی دعوت دی۔

ہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے نبوت کے دسویں سال طائف کا سفر کیا۔

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

سوالات و جوابات

-3 مختصر جواب لکھیں۔

(الف) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے طائف کا سفر کیوں فرمایا؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے طائف کا سفر دین اسلام کی تبلیغ کے لیے کیا۔

(ب) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے جس باغ میں پناہ لی وہ کس کی ملکیت تھا؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے جس باغ میں پناہ لی وہ دو بھائیوں عتبہ اور شیبا کا تھا۔

(ج) حضرت جبریل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے پاس کیا پیغام لے کر آئے؟

جواب: حضرت جبریل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے پاس یہ پیغام لے کر آئے کہ اگر آپ فرمائیں تو اس شہر کو دو پہاڑوں کے درمیان پیس دیں۔

(د) سفر طائف سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: سفر طائف سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اگر مشکلیں پیش آئیں تو ان پر صبر کرنا چاہیے لڑائی جھگڑوں سے دور رہیں۔

تفصیلی سوالات

-4 تفصیلی جواب لکھیں:

الف۔ طائف کے لوگوں کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے ساتھ کیسا رویہ تھا؟

جواب: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نبوت کے دسویں سال اسلام کی تبلیغ کے لیے عرب کے مشہور شہر طائف تشریف لے گئے۔ پہلے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم طائف کے تین سرداروں کے پاس گئے۔ یہ سردار تینوں آپس میں بھائی تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے انہیں اسلام کی دعوت دی۔ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی اسلام کی دعوت کو قبول نہ کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے عام لوگوں کو تبلیغ کرنا شروع کی مگر کسی نے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی کوئی بات نہ سنی۔ انہوں نے شہر کے آوارہ غنڈوں کو آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے پیچھے لگا دیا۔ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو مار مار کر زخمی کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے ایک باغ میں آ کر پناہ لی۔ یہ باغ دو بھائیوں عتبہ اور شیبہ کا تھا۔

ب۔ سفر طائف کا واقعہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

جواب: نبوت کے دسویں سال حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم حضرت زید بن حارثہ کے ہمراہ عرب کے ایک مشہور شہر طائف پیدل تشریف لے گئے جو مکہ سے 90 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے اس سفر میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ سب سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم طائف کے تین سرداروں کے پاس گئے اور انہیں اسلام کی دعوت دی مگر انہوں نے اسے قبول نہ کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم شہر کے عام لوگوں کو اسلام کی دعوت دی۔ مگر کوئی بھی شخص راہ راست پر نہ آیا۔ ان لوگوں نے شہر کے آوارہ غنڈوں کو آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے پیچھے لگا دیا۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر آوازے کستے اور آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو پتھر مارنے لگے۔ جن سے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم زخمی ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم ایک باغ میں تشریف لائے جو دو بھائیوں عتبہ اور شیبہ کی ملکیت تھی۔ یہاں جبریل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کی کہ میرے ساتھ پہاڑوں کا فرشتہ بھی ہے۔ اگر آپ اجازت دیں تو شہر کو دونوں پہاڑوں کے درمیان پیس کر رکھ دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: ''میں رحمت بن کر آیا ہوں زحمت بن کر نہیں آیا۔ مجھے امید ہے کہ ایک دن ان کی نسل سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگ پیدا کرے گا جو اس کی بندگی کریں گے۔''

یہ واقعہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے عفو و درگزر

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

اوراعلیٰ کردار کی ایک مثال ہے۔اس باغ میں آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اس شہر والوں کے لیے دعا فرمائی۔اے اللہ تعالیٰ! ان لوگوں نے میری آواز پر لبیک نہیں کہا تو ان کی نسل سے ایسے لوگ پیدا فرما جو تیری عبادت کریں"۔

اس واقعہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مشکلات برداشت کرنا انبیا علیہم السلام کی سنت مبارکہ ہے۔

ہمیں بھی چاہیے کہ صبر و ثابت قدمی کا مظاہرہ کریں۔

مزید جانیے!

طائف کا باغ دو بھائیوں عتبہ اور شیبہ کی ملکیت تھا۔

☆☆☆☆

باب چہارم

اخلاق وآداب

1-سادگی

کثیر انتخابی سوالات

-1 درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں:

(i) بے شک سادگی حصہ ہے:

(الف) ایمان کا (✓) (ب) زندگی کا

(ج) پڑھائی کا (د) کھیل کود کا

(ii) سادگی کا متضاد ہے:

(✓) (الف) بناوٹ (ب) بے تکلفی

(ج) صاف دلی (د) منافقت

(iii) اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو بادشاہی عطا کی:

(الف) عرب کی (✓) (ب) ایران کی

(ج) حبشہ کی (د) روم کی

(iv) ہمیں ہمیشہ اختیار کرنی چاہیے:

(الف) نمود و نمائش (ب) اسراف

(ج) سادگی (✓) (د) تکلف و بناوٹ

-2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ اسلام طہارت اور سادگی کا دین ہے۔

ب۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم مجلس میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ فرش پر تشریف فرما لیتے۔

ج۔ سادگی اختیار کرنے سے زندگی میں آسانی اور سہولت پیدا ہوتی ہے۔

د۔ سادگی پر عمل کرنے کی وجہ سے مالی پریشانیوں کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔

ہ۔ سادگی اطمینان اور سکون کا ذریعہ ہے۔

سوالات و جوابات

-3 مختصر جواب لکھیں:

(الف) سادگی سے کیا مراد ہے؟

جواب: سادگی سے مراد ہے کہ بناوٹ سے پاک زندگی بسر کی جائے۔ناجائز خرچ نہ کیا جائے صرف ضرورت کے مطابق خرچ کیا جائے۔

(ب) تکلف اور بناوٹ سے کیا مراد ہے؟

جواب: تکلف اور بناوٹ سے مراد ہے اپنے آپ کو وہ ظاہر کرنا جو اصل میں وہ نہیں ہیں۔

(ج) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی زندگی کس چیز کا نمونہ تھی؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی زندگی بڑی سادہ تھی۔اپنے کپڑے خود ہی سی لیتے' جوتے مبارک خود مرمت کر لیتے اور اپنے دیگر کام خود ہی کر لیتے تھے۔

(د) آپ اپنی زندگی میں سادگی کس طرح اپنا سکتے ہیں؟

جواب: ہم اپنی زندگی میں نمود و نمائش نہ لائیں جو مل جائے کھا لیں' جو میسر آئے پہن لیں۔کسی چیز کے لیے ضد نہ کریں۔والدین جو دیں لے لیں۔

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ-E-INQILAB.COM

تفصیلی سوالات

-4 تفصیلی جواب لکھیں:

الف۔ اسوۂ حسنہ کی روشنی میں سادگی کی اہمیت بیان کریں۔

جواب:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی زندگی اعلیٰ اخلاقی صفات کا بہترین نمونہ ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم دنیا کے بہترین انسان ہیں جنھوں نے زندگی بھر نمود و نمائش نہیں کی۔گھر میں جو چیز کھانے کے لیے میسر ہوتی وہ کھا لیتے۔جیسا کپڑا ملتا زیب تن فرما لیتے گھر کے کام کاج کرنے میں کبھی شرم محسوس نہیں کی۔ہر طرح کی سواری پر جلوہ افروز ہو جاتے کوئی خاص سواری کبھی نہیں مانگی۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہمراہ فرش پر بیٹھ جاتے۔ان کے ساتھ بات چیت کرتے ان کی مصیبتوں اور تکلیفوں کو اپنی تکلیف سمجھتے۔آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے اس حکم پر عمل کرتے رہے:اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو حکم دیا کہ آپ لوگوں میں اس بات کا اعلان کر دیں کہ:

ترجمہ: ''اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں''۔

اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا ارشاد ہے''بے شک سادگی ایمان کا حصہ ہے۔''

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے ہمیں بناوٹ اور تکلف سے منع فرمایا۔

ب۔ سادگی کے فوائد تحریر کریں۔

جواب: سادگی کے فوائد:

(i) سادہ لوگوں اور سادگی اختیار کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔

(ii) سادگی اختیار کرنے سے زندگی میں آسانی اور سہولت پیدا ہوتی ہے۔

(iii) سادگی پر عمل کرنے سے انسان مالی پریشانیوں سے بچا رہتا ہے۔

(iv) انسان حرام کمائی سے محفوظ رہتا ہے۔

(v) سادگی اطمینان اور سکون کا ذریعہ ہے۔

(vi) سادگی اختیار کرنے والا انسان کبھی محتاج نہیں ہوتا۔

یاد رکھیے اسلام طہارت اور صفائی کا دین ہے اور صاف ستھرا لباس پہننے کی تلقین کرتا ہے۔

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم

ترجمہ: اللہ تعالیٰ خوب صورت ہے اور خوب صورتی کو پسند کرتا ہے۔(صحیح مسلم)

اضافی سوالات

سوال 1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات دیں:

سوال 1: سادگی سے کیا مراد ہے؟

جواب: دکھاوے اور فضول خرچی سے بچتے ہوئے صرف ضروری استعمال کی چیزوں پر گزارا کرنا سادگی کہلاتا ہے۔

سوال 2: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسی غذا کھایا کرتے تھے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سادہ غذا کھاتے تھے۔

- ☆ آپ ﷺ بغیر چھنے آٹے کی روٹی کھایا کرتے تھے۔
- ☆ اکثر ایسا ہوتا کہ سالن نہ ہوتا تو دودھ اور سرکے سے بھی روٹی کھا لیتے تھے۔
- ☆ اکثر اوقات صرف چند گھونٹ دودھ یا چند دانے کھجور ہی پر گزارا کر لیا کرتے تھے۔
- ☆ کھانے پینے کا انداز انتہائی سادہ تھا۔آپ ﷺ کبھی ٹیک لگا کر کھانا نہ کھاتے۔
- ☆ آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ میں غلاموں کی طرح کھانا کھاتا ہوں۔
- ☆ ہمیشہ دائیں ہاتھ سے کھانا کھاتے۔
- ☆ کھانا عام طور پر تین انگلیوں سے کھاتے۔
- ☆ آپ ﷺ نے ہدایت فرمائی کہ اگر کھانے کا کوئی لقمہ نیچے گر جائے تو اسے اٹھا کر صاف کر کے کھا لیا جائے۔
- ☆ آپ ﷺ کے کھانے کے برتن بھی سادہ ہوتے تھے۔
- ☆ آپ ﷺ نے سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا

Eagle Media Service
Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

کھانے سے منع فرمایا۔

سوال ۳: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے پیسوں سے کیا خرید کر لائے؟

جواب: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے پیسوں سے چند ضروری گھریلو چیزیں خرید کر لائے۔

سوال ۴: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس میں عام طور پر کیا چیزیں شامل ہوتی تھیں؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت شریفہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو لباس مل جاتا وہ پہن لیتے۔ یہاں تک کہ پیوند لگا لباس پہننے میں کوئی شرم محسوس نہیں فرماتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس میں عام طور پر قمیض، تہہ بند اور چادر شامل ہوا کرتی تھی۔

سوال ۵: ہمارے دور کی اکثر خرابیوں کی وجہ کیا ہے؟

جواب: ہمارے دور میں نمود و نمائش، رکھ رکھاوے اور فضول خرچی کی وجہ سے اکثر خرابیاں ہیں۔

یاد رکھیں کہ

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس میں عام طور پر قمیض، تہہ بند اور چادر شامل ہوا کرتی تھی۔

(۲) پاؤں میں سادہ جوتے پہنا کرتے تھے۔

(۳) لباس کی طرح آپ کی خوراک بھی سادہ ہوا کرتی تھی۔

(۴) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شادی کی تقریب مسجد میں منعقد ہوئی۔

(۵) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ میں غلاموں کی طرح کھانا کھاتا ہوں۔

☆☆☆☆

2- آدابِ مجلس

کثیر انتخابی سوالات

-1 درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) مجلس کے لفظی معنی ہیں:

(الف) چلنے کی جگہ (ب) سونے کی جگہ

(ج) بیٹھنے کی جگہ (✓) (د) کام کرنے کی جگہ

(ii) آدابِ مجلس کا خیال رکھنے سے لوگ بچ جاتے ہیں:

(الف) تکلیف اور پریشانی سے (✓) (ب) بیماری سے

(ج) نقصان سے (د) چوٹ لگنے سے

(iii) آدابِ مجلس کی تعلیم دی گئی ہے:

(الف) سورۃ الفاتحہ میں (ب) سورۃ البقرہ میں

(ج) سورۃ المجادلہ میں (✓) (د) سورۃ ھود میں

(iv) حدیث مبارکہ کی رو سے مجالس ہوتی ہیں:

(الف) امانت (✓) (ب) صداقت

(ج) ثواب (د) بھلائی

(v) کس قسم کی مجالس میں شرکت کرنی چاہیے:

(الف) اچھی مجالس (✓) (ب) بری مجالس

(ج) بے مقصد مجالس (د) گانے بجانے کی مجالس

-2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ دین اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔

ب۔ مجلس میں اپنی باری پر گفتگو کرنی چاہیے۔

ج۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم مجلس میں نہایت ادب و احترام سے بیٹھتے۔

د۔ مجلس میں دوسروں کی بات نہیں کاٹنی چاہیے۔

سوالات و جوابات

-3 مختصر جواب لکھیں:

(الف) مجلس سے کیا مراد ہے؟

جواب: مجلس سے مراد بیٹھنے کی جگہ ہے اصطلاح میں مسجد مجلس سے مراد وہ جگہ ہے جو کسی خاص مقصد کے لیے استعمال ہو۔

(ب) کوئی سے دو آدابِ مجلس لکھیں۔

جواب: مجلس میں داخل ہوتے وقت پہلے سے بیٹھے لوگوں کو سلام کریں پھر جہاں جگہ ملے بیٹھ جائیں۔

(ج) مجلس کی کوئی سی دو اقسام بتائیں۔

جواب: (i) خوشی یا غمی کی مجالس

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

(ii) نیکی کی مجالس (iii) برائی کی مجالس

(د) صحابہ کرام کو آدابِ مجلس کی تعلیم دینے کے لیے قرآن مجید میں کیا ارشاد ہے؟

جواب: قرآن مجید میں ارشاد ہے "اے مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھ جاؤ اللہ تعالیٰ تم کو کشادگی بخشے گا اور جب تم سے کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو۔"

تفصیلی سوالات

4- تفصیلی جواب لکھیں:

الف۔ آدابِ مجلس بیان کریں۔

جواب: آدابِ مجلس:

(i) مجلس میں داخل ہوتے وقت سلام کہنا چاہیے۔

(ii) مجلس میں جہاں جگہ ملے بیٹھ جائیں۔

(iii) مجلس میں اپنی باری پر گفتگو کرنی چاہیے۔

(iv) مجلس میں دوسروں کی بات نہیں کاٹنی چاہیے۔

(v) مجلس میں بات ادب سے اور غور سے سننی چاہیے۔

(vi) مجلس میں غیر ضروری طور پر نہیں بولنا چاہیے۔

ب۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی مجلس کی کیفیت بیان کریں۔

جواب: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مجلس کی کیفیت:

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو مجالس کے آداب بتاتے ہوئے فرمایا ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا

(سورۃ المجادلۃ' آیت: 11)

ترجمہ: "مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھ جاؤ' اللہ تعالیٰ تم کو کشادگی بخشے گا اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو"۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مجلس نبوی میں نہایت ادب واحترام سے بیٹھتے اور خاموشی اور توجہ سے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی بات کو سنتے تھے۔ آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی بتائی ہوئی باتوں پر عمل کرتے تھے۔

فرمانِ نبوی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم

مجلس سے اٹھنے کی دعا

"سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ"

(سنن ابی داؤد حدیث:4859)

اضافی سوالات

سوال 1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

سوال ا: مجلس کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی جگہ لوگوں کا آپس میں مل جل کر بیٹھنے کو مجلس کہتے ہیں۔

سوال ۲: مجلس میں داخل ہونے کا کیا ادب ہے؟

جواب: مجلس میں داخل ہوتے وقت سب کو سلام کیا جائے اور جہاں جگہ ملے بیٹھ جائے۔

سوال ۳: قرآن مجید میں مجلس کے دوران سرگوشیوں سے کیوں منع کیا گیا ہے؟

جواب: مجلس کے دوران خاموشی سے بیٹھنا چاہیے۔ آپس میں سرگوشیاں کرنے سے دوسرے لوگوں کے دلوں میں بدگمانیاں پیدا ہوتی ہیں اور خطیب کی بات دھیان سے نہیں سنی جاتی۔

سوال ۴: محفل میں کشادگی سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب: کشادہ ہو کر بیٹھنے سے اللہ تعالیٰ بھی ان کے لیے کشادگی فرماتے ہیں۔ آنے والوں کا احترام بھی ہوگا اور سب کے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے محبت پیدا ہوتی ہے۔

سوال ۵: محفل میں بیٹھے ہوئے لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر آگے جانا کیوں منع فرمایا گیا ہے؟

جواب: محفل میں بیٹھے ہوئے لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر آگے جانے سے دوسرے لوگ بدظن ہوتے ہیں اور گزرنے والے لوگوں کے ذہن میں بڑائیت اور فخر و تکبر کا احساس بڑھتا ہے۔

Eagle Media service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

یاد رکھیں کہ

(۱) مجلس میں بیٹھنے والے ایک ترتیب سے بیٹھیں۔

(۲) جس کو جہاں جگہ ملے وہ وہیں بیٹھ جائے۔

(۳) پہلے سے بیٹھے ہوئے افراد آپس میں سرگوشیوں سے پرہیز کریں۔

(۴) پہلے سے بیٹھے ہوئے شخص کو اس کی جگہ سے نہ اٹھایا جائے۔

(۵) اگر مجلس میں بات چیت کا سلسلہ جاری ہو تو خاموشی سے آ کر بیٹھ جائیں۔

☆☆☆☆

3-وقت کی پابندی

کثیر انتخابی سوالات

-1 درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں:

(i) ہر کام کو اس کے مقررہ وقت پر کرنا کہلاتا ہے:

(الف) وقت کی پابندی (✓) (ب) وقت کا ضیاع

(ج) وقت کا اسراف (د) وقت کا استعمال

(ii) اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل ہے:

(الف) وقت پر نماز ادا کرنا (✓) (ب) وقت پر کھانا

(ج) وقت پر سونا (د) وقت پر جاگنا

(iii) کائنات کی ہر شے پابند ہے:

(الف) وقت کی (✓) (ب) انسان کی

(ج) فرشتوں کی (د) جنوں کی

(iv) فرض روزے رکھے جاتے ہیں:

(الف) محرم میں (ب) ربیع الاول میں

(ج) رمضان المبارک میں (✓) (د) شوال میں

(v) حج ادا کیا جاتا ہے:

(الف) محرم میں (ب) ربیع الاول میں

(ج) ذوالحجہ میں (✓) (د) شوال میں

-2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ نماز کی ادائیگی وقت پر فرض ہے۔

ب۔ اچھا طالب علم تمام کام وقت مقررہ پر کرتا ہے۔

ج۔ پڑھائی اور کھیل میں وقت کی پابندی ضروری ہے؟

د۔ اللہ تعالیٰ نے کائنات کے نظام کو وقت کا پابند بنایا ہے۔

سوالات و جوابات

-3 مختصر جواب لکھیں:

(الف) وقت کی پابندی سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی کام کو اسکے مقررہ وقت پر کرنا وقت کی پابندی ہے۔

(ب) کائنات کی کون سی چیزیں وقت کی پابندی کر رہی ہیں؟

جواب: کائنات کی ہر چیز وقت کی پابندی کر رہی ہے۔

(ج) کون سی عبادات وقت پر ادا کی جاتی ہیں؟

جواب: تمام عبادتیں وقت پر ادا کی جاتی ہیں مثلاً نماز وقت پر پڑھی جاتی ہے۔حج وقت پر ادا کیا جاتا ہے' زکوٰۃ وقت پر ادا کی جاتی ہے۔

(د) وقت کی پابندی کی اہمیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ایک فرمان لکھیں۔

جواب: نماز کو وقت پر پڑھنے کے متعلق اللہ کا ارشاد ہے: ''بے شک نماز کا مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے۔''

تفصیلی سوالات

-4 تفصیلی جواب لکھیں:

الف۔ قرآن و سنت کی روشنی میں وقت کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: کائنات کی ہر شے وقت کی پابند ہے۔سورج اپنے مقررہ وقت پر طلوع ہوتا ہے۔اپنی منزلیں پوری کرتا ہوا مقررہ وقت پر غروب ہو جاتا ہے۔چاند ستارے اپنے وقت کے پابند ہیں۔ہر فصل اپنے مقررہ وقت پر اگتی ہے اور مقررہ وقت پر کاٹی جاتی ہے۔اگر سورج اپنے وقت کی پابندی نہ کرے تو کائنات کا نظام گڑ بڑ ہو جائے۔جانداروں کا زندہ رہنا مشکل ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو عبادت کا طریقہ سکھایا ہے اس کے لیے بھی

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

وقت کی پابندی لازمی شرط ہے۔نماز کا وقت پر ادا کرنا فرض ہے۔
اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
ترجمہ: "بے شک نماز کا مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے۔"
اسی طرح فرض روزے صرف رمضان المبارک میں رکھے جا سکتے ہیں اور حج بھی صرف ذوالحجہ کے خاص دنوں میں ادا کرنا فرض ہے۔
ایک مرتبہ ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ عمل کون سا پسند ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:
ترجمہ: "نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا"۔
وقت کی حفاظت نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی عادات مبارکہ کی ایک خاص خوبی تھی۔آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا معمول مبارک تھا کہ اپنے وقت کو مفید کاموں میں لگاتے تھے۔آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اپنے کھانے پینے، سونے جاگنے اور زندگی کے دیگر کاموں کے لیے جو وقت مقرر کر رکھے تھے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم ان کی پابندی کرتے تھے۔

ب۔ ایک طالب علم کو وقت کی پابندی کیوں کرنی چاہیے؟
جواب: طالب علم کے پاس وقت محدود ہوتا ہے اور کام زیادہ کرنا ہوتا ہے اس لیے اسے وقت کی قدر و قیمت جاننا نہایت ضروری ہے۔طالب علم کو مقررہ وقت پر امتحان دینا ہوتا ہے۔اتنے مخصوص وقت میں اسے امتحان کی تیاری کرنی ہوتی ہے۔بعض طالب علم اس وقت کو فضول کاموں میں ضائع کر دیتے ہیں۔مثلاً موبائل پر گیم کھیلتے ہیں، ڈیو دیکھتے ہیں۔آوارہ لڑکوں کے ساتھ گپ شپ لگاتے ہیں۔یہ ان کے لیے کسی طرح بھی درست نہیں کیونکہ ان کو ایک خاص سلیبس ختم کرنا ہوتا ہے اور اس کے لیے ایک مخصوص وقت ہوتا ہے۔اس وقت میں سے اگر وہ ان فضول کاموں میں وقت ضائع کر دے گا تو امتحان کی تیاری صحیح طریقے سے نہیں کر پائے گا۔اس کا سلیبس مکمل نہیں ہوگا۔پھر ناکامی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔
صحت مند جسم کے لیے کھیلنا ضروری ہے لیکن اس کی ایک حد ہوتی ہے اگر اس حد سے زیادہ وقت کھیلے گا تو وہ وقت اس کی پڑھائی کے وقت میں سے تفریق ہو جائے گا اب اس کے پاس تیاری کے لیے وقت کم ہوگا۔اس لیے پیارے بچو! ہمیں چاہیے کہ اپنے وقت کی بہت قدر کریں، وقت کو ضائع نہ کریں۔اس سے فائدہ اٹھائیں۔اچھا طالب علم وہ ہے جو اپنے کاموں کو وقت پر کرتا ہے۔وہ وقت پر سکول جاتا ہے۔پڑھنے کے بعد وقت پر رات کو سوتا ہے، صبح وقت پر اٹھتا ہے اور سکول کے دیے ہوئے پروگرام کے مطابق امتحان کی تیاری کرتا ہے۔

اضافی سوالات

سوال 1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات دیں:
سوال ۱: وقت کی پابندی سے کیا مراد ہے؟
جواب: کسی کام کو اس کے مقررہ وقت پر کرنے کو وقت کی پابندی کہتے ہیں۔
سوال ۲: وقت کی پابندی کون لوگ کرتے ہیں؟
جواب: عقل مند لوگ وقت کی پابندی کرتے ہیں۔
سوال ۳: کائنات کی ہر چیز کو اللہ تعالیٰ نے کس بات کا پابند بنایا ہے؟
جواب: کائنات کی ہر چیز کو اللہ تعالیٰ نے وقت کا پابند بنایا ہے۔
سوال ۴: کیا وقت کسی کا خیال رکھتا ہے؟
جواب: وقت کسی کا خیال نہیں رکھتا۔گیا وقت کبھی ہاتھ نہیں آتا۔وقت ایسی دولت ہے کہ اگر ضائع ہو جائے تو ہزار کوشش کے بعد بھی اسے پکڑ نہیں سکتے۔
سوال ۵: وقت کی دولت کو ضائع ہونے سے کیسے بچایا جا سکتا ہے؟
جواب: ہر کام وقت پر کیا جائے۔زندگی کے ہر کام میں وقت کا خیال رکھنا ضروری ہے۔
یاد رکھیں کہ
(۱) عقل مند لوگ صرف یہ کہ وقت کی بہت قدر کرتے ہیں بلکہ وقت کی پابندی بھی کرتے ہیں۔
(۲) دن رات اور موسم بھی وقت کی پابندی کے ساتھ بدلتے رہتے ہیں۔

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

(۳) عبادات میں اگر وقت کی پابندی کا لحاظ نہ رکھا جائے تو عبادت ہی نہیں ہوتی۔

(۴) یاد رکھیں وقت کسی کا دوست نہیں۔

(۵) اگر ہم وقت کی قدر و قیمت پہچان لیں تو کبھی اپنا وقت ضائع نہ کریں۔

☆☆☆☆

باب پنجم

حسن معاملات و معاشرت

1-دیانت داری

کثیر انتخابی سوالات

-1 درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں:

(i) دیانت داری کا مطلب ہے:

(الف) ایمان داری(✓) (ب) وفاداری

(ج) رازداری (د) خودداری

(ii) کسی کے راز کی حفاظت کرنا کہلاتا ہے:

(الف) رواداری (ب) ملنساری

(ج) دیانت داری(✓) (د) سرمایہ داری

(iii) دیانت داری کا متضاد ہے:

(الف) منافقت (ب) بددیانتی (✓)

(ج) کفر (د) شرک

(iv) امانت میں خیانت کرنے والے کو کہتے ہیں:

(الف) بددیانت(✓) (ب) مشرک

(ج) کذاب (د) کافر

(v) آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو اپنے کاروبار میں شریک کیا:

(الف) حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے

(ب) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے

(ج) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے (✓)

(د) حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے

-2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ دیانت داری سکون اور <u>اطمینان</u> کا باعث بنتی ہے۔

ب۔ دیانت دار شخص کی <u>دعا</u> قبول ہوتی ہے۔

ج۔ دیانت داری کی وجہ سے <u>عزت</u> میں اضافہ ہوتا ہے۔

د۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم مکہ مکرمہ میں صادق اور <u>امین</u> کہلاتے تھے۔

ہ۔ مومن وہی ہے جو <u>امانت</u> کی حفاظت کرنے والا ہو۔

سوالات و جوابات

-3 مختصر جواب لکھیں:

(الف) دیانت داری سے کیا مراد ہے؟

جواب: دیانت داری سے مراد ہے ہر کام ایمانداری سے کیا جائے امانت کی حفاظت کی جائے' دیا گیا کام مقررہ وقت پر ذمہ داری سے کرنا' کسی کے راز کی حفاظت کرنا دیانت داری ہے۔

(ب) بددیانت شخص کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو شخص امانت میں خیانت کرتا ہے' وقت کی قدر نہیں کرتا' کام چور اور دھوکے باز ہو اسے بددیانت شخص کہتے ہیں۔

(ج) قرآن مجید میں دیانت داری کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ایک فرمان بیان کریں۔

جواب: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ''خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کو واپس کرو''۔

(د) دیانت داری کے معاشرے پر دو اثرات لکھیں۔

جواب:

(i) دیانتداری سے معاشرے پر امن اور خوشحال ہوتے ہیں۔

(ii) دیانت داری سکون اور اطمینان کا باعث ہے۔

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

تفصیلی سوالات

4- تفصیلی جواب لکھیں:

الف۔ دیانت داری کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: دیانت داری کی اہمیت:

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی جو صفات بیان کی ہیں ان میں سے دیانت داری بھی ایک صفت ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ: ''اور جو امانتوں اور اقراروں کا لحاظ رکھتے ہیں''۔

اسی طرح قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ ہر کام کی ذمہ داری صرف اسی شخص کو سونپی جائے جو اس کام کو کرنے کی اہلیت رکھتا ہو۔ ایسے لوگوں کو ذمہ داری نہ دی جائے جو اس کام کے اہل نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: ''خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو''۔

کوئی بھی شخص دیانت داری کے بغیر حقیقی مومن نہیں ہو سکتا۔ مومن وہی ہے جو امانت کی حفاظت کرتا ہے۔

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اپنی دیانت داری کی وجہ سے ہی مکہ میں صادق و امین کہلائے۔ لوگ بغیر کسی خوف و خطر کے اپنی امانتیں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے پاس رکھتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم جو بات طے کرتے اسے پورا فرماتے تھے۔ ہر طرف آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی امانت و دیانت داری کی مشہوری تھی۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مکہ کی امیر ترین خاتون تھیں۔ وہ اپنا سامان تجارت کے لیے لوگوں کو دے کر دوسرے ملکوں میں بھیجتی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی دیانت داری کی شہرت سن کر اپنا مال حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو دیا کہ ملک شام میں جا کر بیچیں۔

ب۔ دیانت داری کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا اسوۂ حسنہ بیان کریں۔

جواب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم بڑے امانت دار اور دیانت دار تھے۔ مکہ کے لوگ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی دیانت داری کی وجہ سے اپنی امانتیں آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے پاس رکھا کرتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا فرمان ہے:

''اس کا دین نہیں جس میں امانت داری نہیں''۔

ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اپنی امانت اور دیانت داری کی وجہ سے مکہ مکرمہ میں امین اور صادق کے نام سے مشہور تھے۔ لوگ بغیر کسی خوف کے اپنی امانتیں آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے پاس رکھا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم ان کی امانتیں جوں کی توں انہیں لوٹا دیتے تھے جس پر وہ خوش ہوتے۔ ہجرت کی رات حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے بستر پر لٹایا اور فرمایا کہ صبح فلاح فلاں کو یہ امانتیں دے کر مدینہ آ جانا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی امانت داری کی خبر سن کر انہیں سامان تجارت دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو شادی کا پیغام دیا جو آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے قبول فرمایا۔

ج۔ دیانت داری کے معاشرتی اور معاشی اثرات بیان کریں۔

جواب: دیانت داری کے معاشرتی اور معاشی اثرات:

(i) دیانت داری کی وجہ سے معاشرے پرامن اور خوش حال بنتے ہیں۔

(ii) دیانت داری کی وجہ سے کاروبار میں برکت ہوتی ہے اور رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔

(iii) دیانت داری سکون و اطمینان کا باعث ہے۔

(iv) دیانت دار تاجر کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجر عظیم ملے گا۔

(v) دیانت دار شخص کی دعا قبول ہوتی ہے۔

(vi) دیانت داری کی وجہ سے لوگوں کے درمیان اعتماد قائم ہوتا ہے۔

☆☆☆☆

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

2- حقوق العباد

کثیر انتخابی سوالات

-1 درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں:

(i) حقوق العباد کا مطلب ہے:
(الف) اللہ تعالیٰ کے حقوق (ب) بندوں کے حقوق (✓)
(ج) حیوانوں کے حقوق (د) خواتین کے حقوق

(ii) حقوق العباد میں سے سب سے پہلا حق ہے:
(الف) دوستوں کا (ب) رشتہ داروں کا
(ج) والدین کا (✓) (د) مہمانوں کا

(iii) حدیث مبارکہ کے مطابق کس کو پانی پلانے سے عورت کی بخشش ہوئی؟
(الف) کتا (✓) (ب) بلی
(ج) بکری (د) گائے

(iv) نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے دیہاتی کی مدد کی:
(الف) نماز کے وقت (✓) (ب) جہاد کے وقت
(ج) سحری کے وقت (د) افطاری کے وقت

(v) گرمیوں میں پرندوں کے پینے کے لیے گھر کی چھت پر رکھنا چاہیے:
(الف) روٹی (ب) پانی (✓)
(ج) پنیر (د) (✓) چاول

-2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ اسلام میں حقوق العباد کی بہت اہمیت بیان کی گئی ہے۔
ب۔ جس طرح انسانوں سے اچھا سلوک کرنے کی تاکید ہے اسی طرح حیوانوں کے ساتھ بھی اچھا سلوک کرنے کا حکم ہے۔
ج۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی زندگی خدمت خلق کا بہترین نمونہ تھی۔
د۔ حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر دودھ دوہنے کے لیے کوئی مرد نہ تھا۔
ہ۔ اپنے مال سے غریبوں اور یتیموں کی مدد کریں۔

سوالات و جوابات

-3 مختصر جواب لکھیں:

(الف) حقوق العباد کا کیا مفہوم ہے؟
جواب: حقوق العباد کا مطلب ہے بندوں کے حقوق۔ جس طرح اللہ تعالیٰ کے حق کو ادا کرنا چاہیے اسی طرح بندوں کے حقوق کو پورا کرنا بھی فرض ہے۔

(ب) ایک عورت کی کس وجہ سے بخشش کی گئی؟
جواب: ایک عورت کی اس وجہ سے بخشش ہوگئی کہ اس نے ایک کتے کو پانی پلایا تھا۔

(ج) خدمت خلق کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں۔
جواب: حضور صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا فرمان ہے:
"ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے پس اللہ تعالیٰ اپنی ساری مخلوق میں سے زیادہ محبت اس شخص سے ہے جو اس کے عیال کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔"

تفصیلی سوالات

-4 تفصیلی جواب لکھیں:

الف۔ قرآن وسنت کی روشنی میں خدمت خلق کی اہمیت بیان کریں؟
جواب: بندوں کے حقوق ادا کرنے کی ایک صورت خدمت خلق ہے۔ خدمت خلق کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی مدد کرنا' ضرورت مندوں کی ضروریات پوری کرنا اور اپاہجوں' معذوروں اور غریبوں کی مدد کرنا۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
ترجمہ: "بے شک اللہ تعالیٰ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے"
اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا ارشاد ہے:

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

ترجمہ: ''ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کو اپنی ساری مخلوق میں سے زیادہ محبت اس شخص سے ہے جو اس کے عیال کے ساتھ اچھا سلوک کرے''۔

جس طرح انسانوں سے سلوک کرنے کا حکم دیا گیا ہے اسی طرح حیوانوں کے ساتھ بھی اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

''ایک عورت صرف اس وجہ سے بخشی گئی کہ اس نے ایک کتے کو پانی پلایا تھا''

پیارے بچو! ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے اچھا سلوک کریں۔ انہیں کھانے کو دیں۔ کاموں میں ان کی مدد کریں۔ ماں باپ جو حکم دیں انہیں کریں۔ جن کاموں سے منع کریں ان کے قریب بھی نہ جائیں۔

ب۔ سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم سے خدمت خلق کی مثالیں بیان کریں۔

جواب: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم بڑی خدمت خلق کرنے والے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم ضرورت مندوں کا کام کر دیتے تھے۔ لوگوں کی خدمت کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم خدمت خلق کا بہترین نمونہ تھے۔ ایک دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے کہ ایک آدمی آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ میرا تھوڑا سا کام باقی رہ گیا ہے ایسا نہ ہو کہ بھول جاؤں۔ آپ پہلے وہ کر دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اس دیہاتی کے ساتھ مسجد سے باہر نکلے اور اس کا کام کر کے نماز ادا کی۔ ایک دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے ایک صحابی حضرت خباب بن ارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک جنگ میں گئے ہوئے تھے۔ گھر پر اور کوئی مرد نہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم ہر روز ان کے گھر تشریف لے جاتے اور ان کے مویشیوں کا دودھ نکال کر دیتے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ خدمت خلق کے کاموں میں دل کھول کر حصہ لیں۔

یہی ہے عبادت یہی دین و ایماں
کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں

اضافی سوالات

سوال 1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات دیں:

سوال ۱: بندوں کے حقوق میں سب سے پہلا حق کس کا ہے؟

جواب: بندوں کے حقوق میں سب سے پہلا حق ماں باپ کا ہے۔ یعنی ماں باپ کی خدمت کی جائے۔ ان کی مدد کی جائے۔ ان کی کسی بات کا برا نہ منایا جائے۔

سوال ۲: اولاد کے کوئی سے تین حقوق لکھیں۔

جواب: اولاد کے حقوق

اولاد کی رہائش، خوراک، لباس، تعلیم و تربیت کا مناسب انتظام ماں باپ کی ذمہ داری ہے۔

سوال ۳: ''لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ'' اس حدیث مبارک کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: ''رشتہ داروں سے رشتہ داریاں توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا''۔

سوال ۴: اوپر نیچے منزلوں میں بنے ہوئے رہائشی مکانات میں اوپر والی منزل میں رہنے کا ادب کیا ہے؟

جواب: اوپر کی منزل میں رہنے والے بچے اور بڑے چھت پر آرام سے قدم رکھیں۔ ورنہ نیچے رہنے والوں کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔

سوال ۵: انسانی معاشرہ، محبت، ہمدردی اور ایثار و قربانی کے جذبات سے کیسے بھر جائے گا؟

جواب: معاشرے کے تمام افراد کا ایک دوسرے کا خیال رکھنے ایک دوسرے کے کام آنے۔ ایک دوسرے کی غمی خوشی میں شریک ہونے سے معاشرہ محبت، ہمدردی اور ایثار و قربانی کے جذبات سے بھر جائے گا۔

یاد رکھیں کہ

جواب:

(۱) ماں باپ کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کے اچھے نام رکھیں۔

(۲) جس طرح ماں باپ کے حقوق ہیں، اسی طرح اولاد کے

Eagle Media Service
Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

بھی حقوق ہیں۔

(۳) بچوں کے دل میں ملک، وطن اور قوم وملت کی محبت کوٹ کوٹ کر بھر دی جائے۔

(۴) رشتہ داری توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

(۵) گھر میں کچھ اچھا پکے تو ضرور پڑوس میں بھجوایا جائے۔

☆☆☆☆

3-وطن سے محبت (ذمہ دار شہری)

کثیر انتخابی سوالات

-1 درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) وطن میں رہنے والے لوگوں سے کرنی چاہیے:

(الف) نفرت (ب) محبت (✓)

(ج) خیانت (د) لڑائی

(ii) اعلیٰ انسانی قدر ہے:

(الف) وطن سے محبت (✓) (ب) دولت سے محبت

(ج) کھیل کود سے محبت (د) دنیا سے محبت

(iii) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم محبت کی وجہ سے سواری کی رفتار تیز کر دیتے تھے:

(الف) مدینہ منورہ کی (✓) (ب) نجران

(ج) طائف کی (د) یمن کی

(iv) کفار نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو چھوڑنے پر مجبور کر دیا:

(الف) مکہ مکرمہ (✓) (ب) مدینہ منورہ

(ج) یمن (د) تبوک

(v) پاکستان وجود میں آیا:

(الف) شب قدر میں (✓) (ب) شب رات میں

(ج) شب جمعہ میں (د) شب معراج میں

-2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ انسان تو انسان حیوان بھی اپنے وطن سے محبت کرتے ہیں۔

ب۔ مسلک یا فرقے کی وجہ سے کسی سے نفرت نہ کریں۔

ج۔ کفار نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو مکہ مکرمہ چھوڑنے پر مجبور کر دیا۔

د۔ اے مکہ! تو کتنا پاکیزہ شہر ہے اور مجھے کتنا پیارا ہے۔

ہ۔ آپس میں اتحاد و اتفاق کے ساتھ رہیں۔

سوالات و جوابات

-3 مختصر جواب دیں:

الف۔ وطن سے محبت کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب: وطن سے محبت کرنے سے مراد ہے کہ ہم اپنے وطن کی حفاظت کریں جو اسے نقصان پہنچانے کی کوشش کرے اسے منع کریں۔

ب۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم جب کسی سفر سے واپس تشریف لاتے تو کیا کرتے؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم جب کسی سفر سے واپس مدینہ منورہ کی طرف تشریف لاتے تو مکہ سے پیار کی وجہ سے اپنی سواری کو تیز چلاتے تاکہ جلدی اپنے وطن پہنچیں۔

ج۔ ہمیں اپنے وطن میں کیا کیا آزادیاں حاصل ہیں؟

جواب: ہمیں اپنے وطن میں ہر قسم کی آزادی حاصل ہے۔ ہم آزادی سے رہ سکتے ہیں۔ آزادی سے اپنے مذہب میں عبادت کر سکتے ہیں اور آزادی سے علم حاصل کر سکتے ہیں۔ جہاں چاہیں گھوم پھر سکتے ہیں۔

د۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے مکہ مکرمہ سے ہجرت کے وقت کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: جس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم مکہ سے ہجرت کرنے لگے تو مکہ کی طرف منہ کر کے فرمایا: اے مکہ! تو مجھے کتنا پیارا ہے اور کتنا پاکیزہ ہے اگر میری قوم مجھے یہاں سے نکلنے پر مجبور نہ کرتی تو میں تیرے سوا کہیں سکونت اختیار نہ کرتا۔

تفصیلی سوالات

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

-4 تفصیلی جواب لکھیں:

(الف) وطن سے محبت کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: وطن سے محبت:

وطن سے محبت ایک فطری عمل ہے۔انسان تو انسان حیوان بھی اپنے وطن مسکن سے پیار کرتے ہیں۔حیوان سارا دن جنگل میں چرتے ہیں شام کو آرام کے لیے اپنے مسکنوں میں آ جاتے ہیں۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو بھی اپنے وطن سے بہت محبت تھی۔آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے خادم حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کسی سفر سے واپس تشریف لاتے اور مدینہ منورہ کے مکانات پر نظر پڑتی تو آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم مدینہ کی محبت کی وجہ سے سواری کی رفتار تیز کر دیتے تھے۔"

اسی طرح جب کفار نے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو کفار نے مکہ چھوڑنے پر مجبور کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

"اے مکہ! تو کتنا پاکیزہ شہر ہے اور مجھے کتنا پیارا ہے۔اگر میری قوم مجھے یہاں سے نکلنے پر مجبور نہ کرتی تو میں تیرے سوا کہیں اور سکونت اختیار نہ کرتا۔"

ہمارا فرض ہے کہ ہم بھی اپنے پیارے وطن پاکستان سے محبت کریں۔اس کی تعمیر و ترقی میں بھر پور حصہ لیں۔آپس میں اتحاد و اتفاق سے رہیں۔

(ب) بحیثیت طالب علم ہم اپنے وطن کی ترقی میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟

جواب: بحیثیت طالب علم ہماری ذمہ داریاں:

بحیثیت طالب علم ہم پر فرض بنتا ہے کہ ہم دل لگا کر پڑھیں تا کہ بڑے ہو کر ملک کے اچھے شہری بنیں۔اس کی تعمیر و ترقی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔اس وقت ہم اپنا کام دیانت داری اور ایمان داری سے کریں۔ہمیشہ اپنے ملک کے وفادار رہیں اور ضرورت پڑنے پر اپنے ملک کی حفاظت کے لیے کسی قسم کی قربانی دینے سے گریز نہ کریں۔ایک اچھا مسلمان اور ایک شہری بنیں، ہمیشہ قانون پر چلیں اور نظم و ضبط سے رہیں۔آپس میں اتفاق و اتحاد رکھیں۔اگر کوئی ملک کی طرف میلی نظر سے دیکھے تو اس کی وہ آنکھ نکال دیں۔ایسا کوئی کام نہ کریں جو اختلاف و نا اتفاقی کا سبب بنے۔فرقہ وارانہ اختلافات سے دور رہیں۔تمام پاکستانیوں کا احترام کریں اور ان سے محبت رکھیں۔ہم ایک اچھے شہری بن کر ملک کی بہتر خدمت کر سکتے ہیں۔

یاد رکھیں!

ہمارا پیارا وطن 14 اگست 1947ء کو آزاد ہوا تھا۔

اضافی سوالات

سوال 1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات دیں:

سوال ۱: وطن کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ ملک جس میں ہم پیدا ہوئے اور زندگی گزارتے ہیں اسے وطن کہتے ہیں۔

سوال ۲: پاکستان رمضان المبارک کی کس تاریخ کو وجود میں آیا تھا؟

جواب: پاکستان رمضان المبارک کی ستائیس تاریخ کو وجود میں آیا تھا۔

سوال ۳: پاکستان بنانے کا مقصد کیا تھا؟

جواب: پاکستان بنانے کا مقصد یہ تھا کہ مسلمان آزادانہ اسلامی طرز زندگی گزار سکیں۔

سوال ۴: آپ اہل وطن سے محبت کا اظہار کن کن باتوں سے کر سکتے ہیں؟

جواب: ہم اپنے وطن میں رہنے والوں سے پیار کریں۔ان کے دکھ درد کو اپنا محسوس کریں۔بے سہارا بہن بھائیوں کی مدد کریں، علم کی روشنی پھیلائیں۔پیارے وطن پاکستان کی اہمیت اور اس کی قدر و قیمت سے دوسرے ہم وطنوں کو آگاہ کریں۔ملکی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا اپنی زندگی کا مقصد بنائیں اور اس کے لیے دن رات محنت کریں۔

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

سوال5: اہل وطن سے محبت کس بات کی علامت ہے؟
جواب: اہل وطن سے محبت، وطن سے محبت کی علامت ہے۔
سوال2: خالی جگہ پر کریں۔
جواب:
(ا) وطن سے محبت ایک فطری بات ہے۔
(۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ سے ہجرت کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ اے مکہ! میں تجھ سے بہت محبت کرتا ہوں۔
(۳) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ سے محبت کی تلقین فرمائی۔
(۴) وطن کی محبت کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ ہم اپنے وطن میں رہنے والوں سے بھی پیار کریں۔
(۵) اگر طالب علم ہیں تو پوری محنت اور محبت سے تعلیم حاصل کریں۔

☆☆☆☆

باب ششم

ہدایت کے سرچشمے (مشاہیر اسلام)

1- حضرت ابراہیم علیہ السلام

کثیر انتخابی سوالات

-1 درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں:
(i) حضرت ابراہیم علیہ السلام پیدا ہوئے:
(الف) شام میں (ب) عراق میں (✓)
(ج) فلسطین میں (د) عرب میں
(ii) ار کے لوگ پوجا کرتے تھے:
(الف) پرندوں کی (ب) بتوں کی (✓)
(ج) جانوروں کی (د) فرشتوں کی
(iii) عراق پر حکمران تھا:
(الف) نمرود (✓) (ب) فرعون
(ج) ہامان (د) شداد
(iv) بادشاہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ڈال دیا:
(الف) دریا میں (ب) اندھیرے میں
(ج) آگ میں (✓) (د) سمندر میں
(v) خلیل اللہ لقب ہے:
(الف) حضرت اسحاق علیہ السلام کا
(ب) حضرت یعقوب علیہ السلام کا
(ج) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے (✓)
(د) حضرت اسماعیل علیہ السلام کا

-2 خالی جگہ پر کریں۔
الف۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام لوگوں کو بتوں کی پوجا سے منع کرتے تھے۔
ب۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اسلام کی تبلیغ کے لیے مصر بھی تشریف لے گئے۔
ج۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے لیے زم زم کا چشمہ جاری کر دیا۔
د۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک مینڈھے کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کیا۔

سوالات و جوابات

-3 مختصر جواب لکھیں:
(الف) نمرود کون تھا؟
جواب: نمرود عراق کا بادشاہ جو بڑا ظالم اور سرکش تھا۔
(ب) ار کے لوگوں کا کیا عقیدہ تھا؟
جواب: ار کے لوگ بتوں کی پوجا کرتے تھے، سورج، چاند اور ستاروں کو اپنا خدا سمجھتے تھے۔
(ج) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ عراق کے لوگوں کا کیا رویہ تھا؟
جواب: عراق کے لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اچھا نہ سمجھتے تھے۔ وہ آپ علیہ السلام پر ظلم ڈھاتے تھے۔ ایک دن نمرود نے آپ علیہ السلام کو آگ میں ڈال دیا۔

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

(د) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سیرت سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سیرت سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ کسی ظالم' جابر کافر کے سامنے کلمہ حق کہنے سے نہ ڈریں۔ ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کو ایک مانیں اسی کی عبادت کریں۔

مزید جانیے کہ

(i) جدالانبیاء کا مطلب انبیاء کے دادا ہیں۔ جدالانبیاء حضرت آدم علیہ السلام کو کہا جاتا ہے۔

(ii) خلیل اللہ کا معنی اللہ کا دوست ہے۔

تفصیلی سوالات

-4 تفصیلی جواب لکھیں:

الف۔ آب زم زم کا واقعہ تحریر کریں۔

جواب: آب زم زم کا واقعہ:

اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور ان کی والدہ حضرت حاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو عرب کے ایک ایسے علاقے میں چھوڑا جہاں نہ پانی تھا اور نہ کھانے پینے کی کوئی چیز۔ آپ علیہ السلام حضرت حاجرہ کو کچھ کھجوریں اور پانی دے کر واپس ہو گئے جب کھجوریں اور پانی ختم ہو گیا تو حضرت اسماعیل علیہ السلام بھوک پیاس سے رونے لگے۔ ماں اپنے بیٹے کو اس طرح روتے دیکھ نہ سکتی تھی۔ آپ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اس جگہ چھوڑ کر جہاں اب آب زم زم کا کنواں ہے پانی کی تلاش میں ادھر ادھر بھاگنے لگیں۔ ایک دفعہ جب آپ اپنے بیٹے کے پاس آئیں تو دیکھا کہ جہاں حضرت اسماعیل علیہ السلام اپنی ایڑیاں مار رہے تھے وہاں سے پانی کا ایک چشمہ جاری ہو گیا ہے۔ حضرت حاجرہ نے اس پانی کے اردگرد مٹی کا بند باندھا اور کہا "زم زم"۔ زم زم کے معنی ہیں رک جا۔ آب زم زم وہی کنواں ہے جو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی وجہ سے ظاہر ہوا۔

ب۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کا واقعہ لکھیں۔

جواب: حضرت اسماعیل علیہ السلام جب چلنے پھرنے لگے اس وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک خواب دیکھا جس میں انہیں حضرت اسماعیل علیہ السلام کو قربان کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ خواب اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت حاجرہ کو سنائی۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ جس طرح آپ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے آپ علیہ السلام کر گزریں۔ مجھے آپ علیہ السلام ثابت قدم پائیں گے۔ چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک چھری لی اور بیٹے کو ماں سے دور لے گئے۔ بیٹے کے ہاتھ پاؤں رسی سے باندھ دیے اور انہیں زمین پر لٹا دیا۔ اپنی آنکھیں بند کر کے ان کے حلق پر چھری چلا دی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب اپنی آنکھیں کھولیں تو دیکھا کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی جگہ ایک مینڈھا ذبح ہو چکا تھا اور حضرت اسماعیل علیہ السلام صحیح و سالم تھے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آزمائش کی جس میں آپ علیہ السلام ثابت قدم رہے۔

☆☆☆☆

2- حضرت موسیٰ علیہ السلام

کثیر انتخابی سوالات

-1 درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) حضرت موسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے:

(الف) شام میں (ب) عراق میں
(ج) فلسطین میں (د) مصر میں (✓)

(ii) خدا ہونے کا دعویدار تھا:

(الف) سامری (ب) ہامان
(ج) قارون (د) فرعون (✓)

(iii) صندوق دیکھ کر دریا سے نکالنے کا حکم دیا:

(الف) فرعون کی ملکہ نے (✓) (ب) فرعون کی والدہ نے
(ج) فرعون کی بہن نے (د) فرعون کی باندی نے

(iv) اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نبوت عطا کی

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

(الف) کوہ صفا پر (ب) کوہ طور پر (✓)

(ج) کوہ حرا پر (د) کوہ مروہ پر

(v) بنی اسرائیل سمندر پار کر کے چلے گئے:

(الف) صحرائے سینا میں (✓)

(ب) صحرائے چولستان میں

(ج) صحرائے عرب میں

(د) صحرائے تھل میں

-2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کی طرف نبی بنا کر بھیجا۔

ب۔ فرعون ایک ظالم اور متکبر شخص تھا۔

ج۔ صندوق میں ایک نہایت خوب صورت بچہ تھا۔

د۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی جوانی فرعون کے محلات میں گزری۔

ہ۔ مدین میں آپ علیہ السلام نے دس سال گزارے۔

سوالات و جوابات

-3 مختصر جواب لکھیں:

(الف) فرعون بنی اسرائیل کے لڑکوں کو کیوں مروا دیتا تھا؟

جواب: فرعون بنی اسرائیل کے لڑکوں کو مروا دیتا تھا کہ نجومیوں نے بتا دیا تھا کہ بنی اسرائیل میں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو تیری بادشاہت ختم کرے گا۔

(ب) اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام کر کے کیا حکم دیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام کر کے حکم دیا کہ بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دلاؤ۔

(ج) فرعون اور اس کے لشکر کا کیا انجام ہوا؟

جواب: فرعون اور اس کے لشکر نے جب حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کا پیچھا کیا اور اپنے لشکر کو دریائے نیل میں اتارا تو پانی دونوں طرف سے مل گیا۔ فرعون اور اس کا لشکر پانی میں غرق ہو گیا۔

(د) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دو (2) معجزات لکھیں۔

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے جو معجزات عطا کیے ان میں سے ایک تو یہ ہے کہ وہ اپنا عصا زمین پر گراتے تھے تو وہ بڑا اژدھا بن جاتا تھا۔ دوسرا معجزہ یہ ہے کہ جب وہ اپنا ہاتھ بغل سے نکالتے تو وہ چمکنے لگتا تھا۔ پہلے معجزے کا نام عصا' دوسرے کا نام ید بیضا ہے۔

تفصیلی سوالات

-4 تفصیلی جواب لکھیں:

الف۔ صحرائے سینا میں بنی اسرائیل پر اللہ تعالیٰ نے کون کون سی نعمتیں عطا کیں؟

جواب: صحرائے سینا میں بنی اسرائیل پر مندرجہ ذیل نعمتیں نازل فرمائیں:

(i) صحرائے سینا میں کوئی درخت نہیں تھا۔ بنی اسرائیل کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے دھوپ سے بچاؤ کے لیے ان پر بادلوں کا سایہ کیا۔

(ii) صحرائے سینا میں بارہ چشمے جاری فرمائے تاکہ ہر قبیلہ ایک ایک چشمہ سنبھال لے۔

(iii) ان کے کھانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے من و سلویٰ اتارا۔

ب۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب:

(i) حضرت موسیٰ علیہ السلام مصر میں اس وقت پیدا ہوئے جب وہاں فرعون کی حکومت تھی۔ فرعون بڑا ظالم بادشاہ تھا۔ وہ بنی اسرائیل میں پیدا ہونے والے لڑکوں کو مروا دیتا تھا اور لڑکیوں کو زندہ رکھتا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے محل میں ہی پرورش پائی۔

(ii) ایک فرعونی کو ایک ہی گھونسے سے مار دیا جبکہ وہ فرعونی بنی اسرائیل کے ایک آدمی سے لڑ رہا تھا۔

(iii) حضرت شعیب علیہ السلام کے ہاں ان کی بکریاں چرائیں اور کوئی خیانت نہیں کی۔

(iv) صحرائے سینا میں کوہ طور پر اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوئے۔

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

(v) ید بیضاء اور عصاء جیسے معجزوں سے نوازے گئے تاکہ فرعون کے شعبدہ بازوں کا مقابلہ کر سکیں۔

(vi) فرعون کے شعبدہ بازوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف جھکایا۔ فرعون کو غرق کروایا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مصائب و مشکلات پر قابو پایا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ مشکلات اور مصیبتوں کا ہمت و جرات سے مقابلہ کرنا چاہیے۔ جب انسان مشکلات میں صبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا ہے اور اسے اپنے دین پر استقامت فرماتا ہے۔

یاد رکھیے!

-1 فرعون کی بیوی کا نام حضرت آسیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آئی تھیں۔

-2 معجزہ کا مطلب ہے خلاف عادت کسی کام کا ظاہر ہونا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو جو معجزے دکھائے ان میں سے دو یہ ہیں۔ ید بیضاء اور عصاء۔

3- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کثیر انتخابی سوالات

-1 درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام تھا:

(الف) حارث (ب) خطاب (✓)

(ج) زید (د) عفان

(ii) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعلق قریش کے ایک خاندان سے تھا:

(الف) بنو امیہ (ب) بنو عدی (✓)

(ج) بنو قریش (د) بنو سعد

(iii) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی راستے میں ملاقات ہوئی:

(الف) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

(✓) (ب) حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

(ج) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

(د) حضرت خباب بن ارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

(iv) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہوئے:

(الف) 20 ہجری کو (ب) 21 ہجری کو

(ج) 22 ہجری کو (د) 23 ہجری کو (✓)

(v) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام قبول کرنے سے پہلے گھر گئے تھے:

(الف) چچا کے

(ب) ماموں کے

(ج) خالہ کے

(د) بہن کے (✓)

-2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ اسلام قبول کرنے سے پہلے حضرت <u>عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ</u> اسلام اور مسلمانوں کے سخت دشمن تھے۔

ب۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بہنوئی <u>سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ</u> بھی مسلمان ہو چکے تھے۔

ج۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے <u>دوسرے</u> خلیفہ راشد ہیں۔

د۔ نماز کے دوران ایک غیر مسلم غلام <u>ابولولو</u> نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر حملہ کر دیا۔

ہ۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے <u>۲۲ بائیس</u> لاکھ مربع میل پر حکومت کی۔

سوالات و جوابات

-3 مختصر جواب لکھیں:

(الف) حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا کہا؟

جواب: حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ پہلے اپنے گھر کی خبر لو۔ تمہاری بہن فاطمہ اور بہنوئی سعید بن زید مسلمان ہو گئے ہیں۔

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

(ب) فاروق کا کیا مطلب ہے؟

جواب: فاروق کا مطلب ہے اسلام اور کفر میں فرق کرنے والا۔

(ج) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ حکومت کی مدت کیا ہے؟

جواب: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ حکومت کی مدت ساڑھے دس سال ہے۔

(د) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کوئی سی دو خدمات لکھیں۔

جواب: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عدل و انصاف اور پولیس کے محکمے بنائے۔

(ہ) سیرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: سیرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اگر آج بھی وہی طرزِ حکومت اپنایا جائے تو وہ ساری برکتیں حاصل کر سکتے ہیں جو انہیں حاصل تھیں۔

تفصیلی سوالات

4- تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اسلام قبول کرنے کا واقعہ لکھیں؟

جواب: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام کے بڑے مخالف تھے۔ ایک دن آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو قتل کرنے کے ارادے سے تلوار ہاتھ میں لیے اپنے گھر سے نکلے۔ راستے میں ان کی ملاقات حضرت نعیم بن عبداللہ سے ہوئی۔ حضرت نعیم بن عبداللہ نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا: کہاں جانے کا ارادہ ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں محمد (صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) کا (نعوذ باللہ) کام تمام کرنے جا رہا ہوں۔ حضرت نعیم بن عبداللہ نے کہا "پہلے اپنے گھر کی خبر تو لو۔ تمہاری بہن فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور آپ کے بہنوئی حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام قبول کر چکے ہیں۔ یہ سن کر آپ غصے میں لال پیلے ہو گئے۔ سیدھے اپنی بہن کے گھر آئے۔ گلی میں آتے ہوئے کچھ پڑھنے کی آواز سنی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا: میں نے سنا ہے کہ تم مسلمان ہو گئے ہو؟ حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اس میں کوئی شک نہیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سعید رضی اللہ عنہ کو مارنا پیٹنا شروع کر دیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا انہیں چھڑانے کے لیے آگے بڑھیں۔ اس دوران آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بھی چوٹیں آ گئیں۔ اس دوران حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا غصہ کچھ کم ہوا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا آپ کیا پڑھ رہے تھے؟ مجھے بھی دکھاؤ۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا آپ ناپاک ہیں۔ پہلے غسل کرو۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غسل کیا۔ تب حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا وہ ورق لائیں جو وہ پڑھ رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب قرآن مجید کی چند آیات پڑھیں تو ان کی زبان سے بے ساختہ نکلا کہ یہ کسی انسان کا کلام نہیں ہو سکتا۔ اس کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیدھے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کر لیا۔

ب۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے طرزِ حکمرانی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دورِ حکومت میں عدل و انصاف اور خدمت کی روایات قائم کیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کی تکالیف جاننے کے لیے راتوں کو گلیوں کا گشت کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے امن و امان قائم کرنے کے لیے پولیس کا محکمہ قائم کیا اور وقت پر انصاف پہنچانے کے لیے عدالتیں قائم کیں اور قاضی مقرر کیے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے معاشرے کے بچوں، غریب اور کمزوروں کی مدد کے لیے وظیفے مقرر کیے۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر دریائے فرات کے کنارے ایک بکری بھی بھوک سے مر جائے تو قیامت کے دن مجھ سے پوچھا جائے گا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ غیر معمولی صفات کے مالک تھے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں فرمایا:

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

"جس راستے سے عمر گزرتا ہے شیطان اس راستے کو چھوڑ دیتا ہے۔"

اضافی سوالات

سوال 1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات دیں:

سوال ا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہجرت سے کتنا عرصہ پہلے پیدا ہوئے تھے۔

جواب: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہجرت سے چالیس سال پہلے پیدا ہوئے تھے۔

سوال ۲: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ننگی تلوار لے کر کس ارادے سے جارہے تھے؟

جواب: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ننگی تلوار لے کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قتل کرنے کے ارادے سے جارہے تھے۔

سوال ۳: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شاندار انتظامی اصلاحات کیا تھیں؟

جواب: آپ کی خلافت کے دوران اسلام کو بہت ترقی ہوئی۔ بہت سے علاقے فتح ہوئے۔ ان علاقوں میں حکومت کا ایک باقاعدہ نظام قائم کیا۔ آپؓ نے فوج، پولیس، ڈاک، مواصلات، بیت المال، دفتری نظام، مردم شماری اور احتساب وغیرہ کے محکمے قائم کیے۔ ہر علاقے کا الگ گورنر تھا۔

سوال ۴: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام لانے سے مسلمانوں کو کیا فائدے پہنچے؟

جواب: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام لانے سے مسلمانوں کی ہمت بندھی۔ اب وہ آزادی سے کعبہ میں نماز ادا کرنے لگے۔

سوال ۵: لوگوں کی ضروریات معلوم کرنے کے لیے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کیا معمول تھا؟

جواب: لوگوں کی ضروریات معلوم کرنے کے لیے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھیس بدل کر راتوں کو گشت کیا کرتے تھے تاکہ اگر کوئی مصیبت میں ہو تو اس کی مدد کی جائے۔

یاد رکھیے!

(۱) کلام الٰہی نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر بہت گہرا اثر ڈالا۔

(۲) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مسلمان ہونے سے مسلمانوں کی بڑی ہمت بندھی۔

(۳) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عمال کے بارے میں ملنے والی شکایات کی تحقیق کے لیے ایک الگ محکمہ قائم کیا۔

(۴) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دور میں روم کے بادشاہ قیصر اور ایران کے بادشاہ کسریٰ کی مضبوط اور وسیع حکومتیں مفتوح ہو کر مسلمانوں کی حکومت کا حصہ بن گئیں۔

(۵) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کی ضروریات معلوم کرنے کے لیے بھیس بدل کر راتوں کو گشت کیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆

4- حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کثیر انتخابی سوالات

-1 درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں:

(i) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ راشد تھے:
(الف) پہلے (ب) دوسرے
(ج) تیسرے (✓) (د) چوتھے

(ii) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے چھوٹے تھے:
(الف) تقریباً چھے سال (✓) (ب) تقریباً سات سال
(ج) تقریباً آٹھ سال (د) تقریباً نو سال

(iii) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب ہے:
(الف) فاروق (ب) صدیق
(ج) ذوالنورین (✓) (د) حیدر

(iv) بئر رومہ کا مالک تھا:
(الف) عیسائی (ب) مسلمان
(ج) ہندو (د) یہودی (✓)

(v) شہادت کے وقت حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر تھی:
(الف) 80 سال (ب) 81 سال
(ج) 82 سال (✓) (د) 83 سال

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

-2 خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعلق قریش کے خاندان بنوامیہ سے تھا۔

ب۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شمار شہر کے دولت مند لوگوں میں ہوتا تھا۔

ج۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نمایاں خوبیاں شرم وحیا تھی۔

د۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارہ سال تک خلافت کی ذمہ داریاں ادا کیں۔

سوالات و جوابات

-3 مختصر جواب لکھیں:

(الف) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ذوالنورین کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ذوالنورین اس لیے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی دو صاحبزادیاں یکے بعد دیگرے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نکاح میں رہیں۔

(ب) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کوئی سی تین خوبیاں لکھیں۔

جواب: خوبیاں:

(i) شرم وحیا کا پیکر (ii) سخاوت

(iii) ذوالنورین

(ج) غزوہ تبوک کے موقع پر آپ نے کیا خدمت سرانجام دیں؟

جواب: غزوہ تبوک کے موقع پر ایک ہزار اونٹ، ایک سو گھوڑے اور ایک ہزار دینار حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی خدمت میں پیش کیے۔

(د) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جامع القرآن کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تمام مسلمانوں کو ایک قرات پر جمع کیا اس لیے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جامع القرآن کہا جاتا ہے۔

تفصیلی سوالات

-4 تفصیلی جواب لکھیں:

الف۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اخلاق و عادات کے بارے میں بیان کریں۔

جواب: حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اخلاق و عادات:

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شمار ابتدائی اسلام قبول کرنے والوں میں ہوتا ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اعلیٰ اخلاق و اقدار کے مالک تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دو خوبیاں بہت نمایاں تھیں۔ ایک خوبی شرم و حیا تھی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شرم و حیا کے بارے میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ "فرشتے بھی عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حیا کرتے ہیں۔"

دوسری خوبی حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ "سخاوت" ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام کی سربلندی اور اس کی ترویج کے لیے اپنا بہت سا مال خرچ کیا۔ مدینہ منورہ میں مسلمانوں کے لیے پینے کا صاف پانی نہ تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک یہودی سے میٹھے پانی کا ایک کنواں خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کر دیا۔ غزوہ تبوک کے موقع پر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ہزار اونٹ، ایک سو گھوڑے اور ایک ہزار دینار حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو پیش کیے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمام مسلمانوں کو قرآن مجید کی ایک قرات پر لائے اس لیے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جامع القرآن کہا جاتا ہے۔

ب۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمات بیان کریں۔

جواب: حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مالی لحاظ سے بڑی قربانیاں دیں۔

(i) جنگ تبوک کے موقع پر ایک ہزار اونٹ، ایک سو گھوڑے اور ایک ہزار دینار حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی خدمت میں پیش کیے۔

(ii) مدینہ منورہ میں مسلمانوں کے پانی پینے کا کوئی انتظام نہ

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

تھا۔آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک یہودی کو ایک میٹھے کنویں کے منہ مانگے دام دیے۔اسے خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کر دیا۔

(iii) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تمام مسلمانوں کو قرآن مجید کی ایک قرات پر جمع کیا۔

(iv) اپنے دور خلافت میں مسجد حرام اور مسجد نبوی کی توسیع کی۔

(v) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور حکومت میں مسلمان پہلی بار ایک زبردست بحری طاقت بن کر ابھرے۔

(vi) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں اسکندریہ، افریقہ، آرمینیہ، قبرص اور ایران کے علاقوں میں بہت سی فتوحات ہوئیں۔

مزید جانیے!

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خریدے ہوئے کنویں کا نام بئر رومہ ہے۔یہ کنواں آج تک موجود ہے۔

اضافی سوالات

3- مناسب ترین جواب کا انتخاب کریں:

(i) حضرت عثمانؓ کا شمار مکہ کے دانشوروں میں ہوتا تھا۔کیونکہ آپ

ل۔ پڑھنا لکھنا جانتے تھے ب۔ بہت بہادر تھے

✓ ج۔ بہت نیک تھے د۔ بہت مالدار تھے

(ii) حضرت عثمانؓ کا لقب "غنی" ہونے کی وجہ تھی۔

✓ ل۔ اسلام کے لیے مال خرچ کرنا ب۔ بہت بڑے تاجر ہونا

ج۔ بت پرستی نہ کرنا د۔ پہلے اسلام قبول کرنا

(iii) حضرت عثمانؓ ہجرت کے کتنے سال بعد مسلمانوں کے خلیفہ بنے؟

✓ ل۔ 22 ب۔ 23 ج۔ 24 د۔ 25

(iv) حضرت عثمانؓ نے میٹھے پانی کا کنواں خریدا کیونکہ وہ

ل۔ پانی کی تجارت کرنا چاہتے تھے

ب۔ یہودیوں کو تنگ کرنا چاہتے تھے

✓ ج۔ مسلمانوں کو مفت پانی دینا چاہتے تھے

د۔ کنویں کے مالک بننا چاہتے تھے

(v) حضرت عثمانؓ نے کس کی کوشش سے اسلام قبول کیا؟

✓ ل۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ ب۔ حضرت عمر فاروقؓ

ج۔ حضرت علیؓ د۔ حضرت زیدؓ

(vi) حضرت عثمانؓ نے دوگنا منافع لے کر غلہ فروخت نہ کیا کیونکہ

ل۔ آپ کو حضورؐ نے منع کر دیا تھا

ب۔ غلہ خریدنے والے یہودی تھے

✓ ج۔ آپ غریبوں کو مفت غلہ دے کر زیادہ ثواب لینا چاہتے تھے

د۔ امیر ہونے کی وجہ سے آپ کو منافع کی ضرورت نہ تھی

(vii) حضرت عثمانؓ سلطنت کے فیصلے کس طرح کرتے تھے؟

ل۔ اپنی مرضی سے ب۔ اپنے گھر والوں کے مشورے سے

✓ ج۔ لوگوں کے مشوروں سے د۔ حضرت علیؓ کے مشورے سے

یاد رکھیے!

(i) حضرت عثمان غنیؓ نبی کریم ﷺ سے عمر میں بڑے تھے۔(غلط)

(ii) اسلام قبول کرنے سے پہلے بھی آپ نے کبھی بت پرستی نہیں کی تھی۔ (درست)

(iii) سب سے پہلے آپ کی شادی ام کلثومؓ سے ہوئی۔(غلط)

(iv) آپ کے دور خلافت میں مصر اور شام فتح ہوئے۔(غلط)

(v) غزوۂ تبوک کے لیے آپ نے دس ہزار دینار پیش کیے۔(غلط)

☆☆☆☆

باب ہفتم

اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے

1-صفائی کی ضرورت و اہمیت

کثیر انتخابی سوالات

1- درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں:

(i) زمین پر بسنے والی مخلوقات میں سب سے افضل مخلوق ہے:

(الف) انسان (✓) (ب) فرشتے

(ج) جن (د) حیوان

(ii) حدیث مبارکہ کی رو سے صفائی حصہ ہے:

(الف) روزے کا (ب) جہاد کا

(ج) ایمان کا (✓) (د) زکوٰۃ کا

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

(iii) پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا چاہیے:

(الف) کھانا کھانے سے (✓) (ب) پانی پینے سے

(ج) نہانے سے (د) سونے سے

(iv) ناخن ایک بار ضرور کاٹنے چاہیے:

(الف) دن میں (ب) ہفتہ میں (✓)

(ج) مہینہ میں (د) سال میں

(v) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے بدبودار چیزیں کھا کر آنے سے منع فرمایا:

(الف) مسجد میں (✓) (ب) گھر میں

(ج) دوکان میں (د) سکول میں

سوالات و جوابات

3- مختصر جواب لکھیں:

(الف) انسان کو کس بنیاد پر دوسری مخلوق پر فضیلت حاصل ہے؟

جواب: انسان کو عقل و شعور کی بنیاد پر دوسری مخلوق پر فضیلت حاصل ہے۔

(ب) صفائی کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: "صفائی ایمان کا حصہ ہے"۔

(ج) صحت مند رہنے کے لیے کیا ضروری ہے؟

جواب: صحت مند رہنے کے لیے صفائی بہت ضروری ہے۔

سرگرمیاں

☆ کیا آپ درج موقعوں پر صفائی کا خیال رکھتے ہیں۔ ہاں یا نہیں میں جواب دیں۔

☆ کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھوتے ہیں۔	ہاں ✓	نہیں
☆ واش روم جانے کے بعد ہاتھ دھوتے ہیں۔	ہاں ✓	نہیں
☆ ناک صاف کرنے کے بعد ہاتھ دھوتے ہیں۔	ہاں ✓	نہیں
☆ کھانسی/یا چھینک کے دوران ہاتھ منہ پر رکھتے ہیں۔	ہاں ✓	نہیں
☆ پالتو جانوروں کی دیکھ بھال کے بعد ہاتھ اور منہ دھوتے ہیں۔	ہاں ✓	نہیں
☆ کوڑا کرکٹ اکٹھا کرنے اور پھینکنے کے بعد ہاتھ دھوتے ہیں۔	ہاں ✓	نہیں

☆ اپنے آپ اور ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے آپ کیا کرتے ہیں۔ نکات کی صورت میں دی گئی جگہ میں لکھیں۔

اپنے آپ کو صاف رکھنے کے لیے	ماحول کو صاف رکھنے کے لیے
ہرروز صبح نہاتا ہوں۔	گھر کی صفائی کرتے ہیں۔
صاف کپڑے پہنتا ہوں۔	کوڑا کرکٹ گلی میں نہیں پھینکتے۔
واش روم جانے کے بعد صابن سے ہاتھ دھوتا ہوں۔	کوڑا کرکٹ کوڑے دان میں ڈالتے ہیں۔

-4

تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب لکھیں:

الف۔ اسوہ حسنہ کی روشنی میں صفائی کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: صفائی کی اہمیت:

صفائی عجب چیز دنیا میں ہے
صفائی سے بڑھ کر نہیں کوئی شے

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہتر زندگی گزارنے کی تعلیم دینے کے لیے نبی اور رسول بھیجے۔ ان پاک ہستیوں نے جہاں اللہ تعالیٰ کو ایک ماننے اور اس کی عبادت کرنے کی تعلیم دی وہیں انسانوں کو صاف ستھرا رہنے اور اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کی بھی نصیحت کی۔

اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیارے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو اپنی امت کو صفائی اور طہارت کی تعلیم دی۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے!

ترجمہ: "کچھ شک نہیں کہ خدا توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

والوں کو دوست رکھتا ہے۔"

حضور نبی اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کے اصحابہ کرامؓ کا فرمان ہے:

ترجمہ: "صفائی ایمان کا حصہ ہے"۔ ایک جگہ اور فرمایا کہ "صفائی نصف ایمان ہے"۔

آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پاکیزگی اور صفائی کا خود بھی بہت خیال رکھتے تھے اور دوسروں کو بھی صفائی کی تاکید فرماتے تھے۔ ایک دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو گندے کپڑے پہنے ہوئے تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے کہا کہ اسے چاہیے کہ اپنے کپڑے دھولیا کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے مسجد میں تھوکنے اور گندگی پھیلانے سے منع فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے یہ بھی تاکید کی کوئی شخص مسجد میں بدبودار چیزیں کھا کر مسجد میں نہ آئے۔

ب۔ اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں؟

جواب: ایک مسلمان کی حیثیت سے ہمارا فرض ہے کہ ہم اردگرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔ اپنے سکول میں گندگی نہ پھیلائیں۔ پھلوں کے چھلکے، ریپر وغیرہ ردی کی ٹوکری میں ڈالیں۔ جگہ جگہ نہ تھوکیں، سڑکوں، گلیوں وغیرہ کو صاف ستھرا رکھیں۔ جہاں کھیلنے جائیں اس جگہ کو صاف رکھیں۔ گھروں کے باہر اور راستوں میں گندگی نہ پھیلائیں۔ صفائی اور پاکیزگی کا انسانی صحت پر بہت اثر پڑتا ہے۔ انسان تندرست و توانا اور تازہ دم دکھائی دیتا ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے آپ کو سکول، گلی محلوں، کھیل کے میدانوں اور سکول کو صاف ستھرا رکھیں۔

مزید جانیے فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم

"مسواک منہ کو صاف کرتی ہے"۔

☆☆☆☆

2-پانی کی اہمیت

کثیر انتخابی سوالات

1- درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں:

(i) پانی کی نعمت کا خالق ہے:

(الف) انسان (ب) اللہ تعالیٰ (✓)

(ج) سائنس دان (د) انجینئر

(ii) ہر جاندار کے زندہ رہنے کے لیے ضروری ہے:

(الف) پانی (✓) (ب) گاڑی

(ج) سایہ (د) گھر

(iii) موجودہ دور میں دنیا کو کی کا سامنا ہے:

(الف) گرمی کی (ب) ہوا کی

(ج) پانی کی (✓) (د) سردی کی

(iv) پانی کی آلودگی سے پیدا ہو رہی ہیں:

(الف) رکاوٹیں (ب) مشکلات

(ج) بیماریاں (✓) (د) مسائل

2- خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ اللہ تعالیٰ کی نعمت کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔

ب۔ روزمرہ کی زندگی میں پانی کی ضرورت بہت اہم ہوتی ہے۔

ج۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیے مگر ان کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔

د۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم وضو اور غسل کے لیے ضرورت کے مطابق پانی استعمال کرتے تھے۔

ہ۔ پانی کا غیر ضروری استعمال کرنا ایک برا فعل ہے۔

سوالات و جوابات

3- مختصر جواب لکھیں:

(الف) پانی کی اہمیت مختصراً بیان کریں۔

جواب: پانی اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے۔ ہر جاندار کو اس کی ضرورت

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

ہے۔ روزمرہ کے کاموں مثلاً کھانا پکانے، غسل، وضو، کپڑے دھونے، مویشیوں کو پلانے اور فصلوں کو دینے کے لیے پانی کی بڑی اہمیت ہے۔

(ب) انسان کو پانی کی نعمت پر کس کا شکر ادا کرنا چاہیے؟

جواب: پانی اللہ تعالیٰ نے دیا ہے لہٰذا ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

(ج) سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے کیا نصیحت کی؟

جواب: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو نصیحت کی پانی ضائع نہ کریں خواہ وضو ہی کرتے ہو۔

(د) پانی کے ضیاع سے بچنے کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے کیا ہدایات دی؟

جواب: پانی کے ضیاع سے بچنے کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے کہا کہ "اے سعد! اسراف نہ کرو۔ اگر آپ نہر کے کنارے پر بھی ہو تو بھی پانی کم استعمال کرو"۔

سرگرمیاں: درج ذیل صورتوں میں پانی ضائع ہو سکتا ہے۔ آپ ان صورتوں میں پانی زیادہ استعمال کرتے ہیں یا کم، کسی ایک پر (✓) نشان لگائیں۔

☆ وضو کرتے ہوئے	زیادہ	✓ کم
☆ غسل کرتے ہوئے	✓ زیادہ	کم
☆ کپڑے دھوتے ہوئے	✓ زیادہ	کم
☆ گاڑی، موٹر سائیکل یا سائیکل دھوتے ہوئے	✓ زیادہ	کم
☆ گھر کی صفائی کرتے ہوئے	✓ زیادہ	کم

تفصیلی سوالات

4- تفصیلی جواب لکھیں:

الف۔ موجودہ دور میں دنیا کو پانی کے حوالے سے کن مسائل کا سامنا ہے؟

جواب: دنیا میں آبادی بہت بڑھ گئی ہے۔ اتنی بڑی آبادی کو ان کی ضروریات مہیا کرنے کے لیے زراعت اور صنعتوں پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ زراعت اور صنعتوں میں پانی بہت استعمال ہوتا ہے۔ صنعتوں کا آلودہ پانی زمینی پانی کو آلودہ کر رہا ہے۔ اسی طرح زراعت میں کیڑے مار ادویات کے استعمال سے بھی ماحول اور پانی آلودہ ہوتا ہے۔ ہمیں پینے کے لیے صاف پانی کی بہت ضرورت ہے۔ اس لیے پانی کو ضائع ہونے سے بچانا ہمارا فرض ہے۔ پانی کا غیر ضروری استعمال اور ضائع کرنا ایک برا فعل ہے۔ پانی کو بچانے کے ساتھ ساتھ ہمیں اسے آلودہ ہونے سے بھی بچانا چاہیے۔

ب۔ پانی استعمال کرنے کے آداب بیان کریں۔

جواب: پانی کو استعمال کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔

(i) پانی کو ضائع نہ کریں۔

(ii) پانی صرف ضرورت کے وقت ہی استعمال کرنا چاہیے۔

(iii) پانی کو آلودہ ہونے سے بچایا جائے۔

(iv) آلودہ پانی کو صاف کرنا چاہیے۔

(v) زراعت کے میدان میں کھلا پانی استعمال کرنے کی بجائے چھڑکاؤ کا طریقہ اپنایا جائے۔

فرمانِ الٰہی: وَّ اَسْقَیْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا (سورۃ المرسلات)

ترجمہ: "اور ہم نے تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا"

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

فرہنگ

باب دوم: ایمانیات وعبادات

الف:ایمانیات

الف۔فرشتوں پرایمان

الفاظ	معانی
نور	روشنی
انجام دینا	پورا کرنا
مخلوق	اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی چیزیں
صور پھونکنا	ایک خاص قسم کا بگل بجانا
معزز	عزت والے
روزی	رزق/حصہ

ب۔آسمانی کتابیں

الفاظ	معانی
رہنمائی	راستہ دکھانا
برحق	سچا
تصدیق کرنا	سچا ثابت کرنا
ختم نبوت	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا آخری نبی ماننا
نجات	چھٹکارا

ب۔عبادات

الف۔روزہ

الفاظ	معانی
ترک کرنا	چھوڑ دینا
آفتاب	سورج
رکن	ستون
قرب	نزدیکی

آخری عشرہ	آخری دس دن

ب۔حقوق اللہ

الفاظ	معانی
لازم	ضروری
اناج	غلہ
احسانات	احسان کی جمع' بھلائیاں
تقاضا	مطالبہ' دعویٰ
شریک	ساتھی' حصہ دار

ج۔تلاوت قرآن مجید

الفاظ	معانی
سفارش	سہارا
آداب	ادب کی جمع
تلاوت کرنا	قرآن مجید پڑھنا
تعوذ	أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
تسمیہ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
تلفظ	الفاظ کا درست طریقے سے ادا کرنا
رضا	خوشی

باب سوم: سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

الف:نزول وحی کا واقعہ

الفاظ	معانی
غارِ حرا	ایک غار کا نام
پروردگار	پالنے والا' مراد اللہ تعالیٰ
آیات	آیت کی جمع' نشانیاں
لرزہ	خوف سے کانپنا
چچازاد	چچا کا بیٹا/ بیٹی
نزول	نازل ہونا

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

ب۔ دعوت و تبلیغ

الفاظ	معانی
خفیہ	چھپ کر
عرصہ	وقت
عزیز و اقارب	رشتہ دار
ایڑی چوٹی کا زور لگانا	پوری کوشش کرنا
مخالفت	دشمنی

ج۔ ہجرت حبشہ (اولیٰ و ثانیہ)

الفاظ	معانی
عادل	انصاف کرنے والا
قافلہ	مسافروں کا گروہ
امیر	قائد، سردار
وفد	ایلچی، سفر
مردار	مردہ چیز
صلہ رحمی کرنا	رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرنا
جاہل	ان پڑھ
چراغ	دیا، بتی

د۔ شعب ابی طالب

الفاظ	معانی
انتہائی	بہت زیادہ
قدم اٹھانا	کام شروع کرنا
ظالمانہ	ظلم سے بھرا ہوا
معاہدہ	باہمی عہد و پیمان
تحریر	لکھی ہوئی چیز
لبیک	میں حاضر ہوں
مشرکین	مشرک کی جمع شرک کرنے والے
محاصرہ	گھیراؤ
دیمک	چیونٹی کے برابر ایک قسم کا کیڑا

ج۔ عام الحزن

الفاظ	معانی
سہنا	برداشت کرنا
پرورش	پالنا
رخصت ہونا	فوت ہو جانا
بے حد	بہت زیادہ
حمایت	طرف دار، مدد
محروم	روکا گیا
رفاقت	ساتھ
غمگساری	ہمدردی کرنا

د۔ سفر طائف

الفاظ	معانی
بعثت	رسالت کا زمانہ
شریر	شرارتی
پیسنا	ریزہ ریزہ کرنا
اسوہ	نمونہ
پناہ لینا	حفاظت میں آنا
باشندہ	کسی ملک یا شہر کا رہنے والا
بدسلوکی	برا برتاؤ

باب چہارم: اخلاق و آداب

الف: سادگی

الفاظ	معانی
نمونہ	مثال
زیب تن	پہننا
عار	شرم
میسر	موجود

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

طرزِ عمل	سلوک' رویہ
قناعت	جو ملے اسی پر راضی ہونا

ب۔ آدابِ مجلس

الفاظ	معانی
راحت	آرام
ضابطہ	اصول' قانون
شعبہ	حصہ
کشادگی	کھلا ہونے کا عمل
مجالس	مجلس کی جمع' محفل
اجتناب	بچنا

ج۔ وقت کی پابندی

الفاظ	معانی
سرانجام دینا	پورا کرنا
طلوع	روشن ہونا' نکلنا
غروب	ڈوبنا
قدروقیمت	اہمیت
صرف	استعمال
توازن	برابری
ضائع کرنا	برباد کرنا

باب پنجم: حسنِ معاشرت و معاملات

الف: دیانت داری

الفاظ	معانی
راز	چھپی ہوئی بات
سونپی	حوالے
صادق	سچ بولنے والا
امین	امانت دار
شہرت	مشہور' دھوم

شاہراہ	راستہ

ب۔ حقوق العباد

الفاظ	معانی
خدمتِ خلق	مخلوق کی خدمت کرنا
تلقین	تعلیم
کنبہ	خاندان
بخشش	معافی
بیوہ	وہ عورت جس کا شوہر مر گیا ہو

ج۔ وطن سے محبت

الفاظ	معانی
فطری	قدرتی
ٹھکانا	گھر
وطن	جائے پیدائش
سکونت	رہائش
لاتعداد	بہت زیادہ
امتیازی	برتری
وفادار	وفا کرنے والا

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام

الف: حضرت ابراہیم علیہ السلام

الفاظ	معانی
پوجا	عبادت
سرکش	نافرمان
بت خانہ	عبادت گاہ جہاں پر بت ہوتے ہیں
ہجرت	وطن کو چھوڑ دینا
شعائر	نشانی
نسل	قوم

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

ب۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام

الفاظ	معانی
آمد	آنا
متکبر	تکبر کرنے والا، مغرور
دعویدار	دعویٰ کرنے والا
نجومی	ستاروں کا علم جاننے والا
بنی اسرائیل	حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد
کارندے	کام کرنے والے ملازم
کوہ	پہاڑ
معجزے	معجزہ کی جمع، عقل میں نہ آنے والی باتیں
جدوجہد	کوشش
غرق	ڈوب جانا

ج۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الفاظ	معانی
راشد	ہدایت پانے والا
استقامت	ثابت قدمی
بے ساختہ	بغیر ارادہ کے
قیادت	سربراہی
رعایا	عوام
نعرہ تکبیر	اللہ اکبر کہنا
قاضی	شرعی فیصلہ کرنے والا جج
مشعل راہ	راستہ دکھانے والی روشنی
فائز	کامیاب

د۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الفاظ	معانی
تاجر	کاروباری شخص
صاحبزادی	بیٹی
غنی	مال دار
وقف کرنا	اللہ تعالیٰ کی راہ میں دینا
جامع	جمع کرنے والا
وسیع	دور تک پھیلا ہوا
بحری	سمندری
بغاوت	نافرمانی

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے

الف: صفائی کی ضرورت و اہمیت

الفاظ	معانی
افضل	سب سے زیادہ فضیلت والا
نوازا	عطا کیا
طہارت	پاکیزگی
جمال	خوب صورتی
مسواک	دانت صاف کرنے کی ریشہ دار پتلی لکڑی

ب۔ پانی کی اہمیت

الفاظ	معانی
عظیم	عظمت والا
قائم	برقرار
ضائع	برباد
اسراف	فضول خرچی
آلودگی	گندگی
ناقص	ناکارہ

☆☆☆☆

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner